اُردو

بال بھارتی

پہلی جماعت

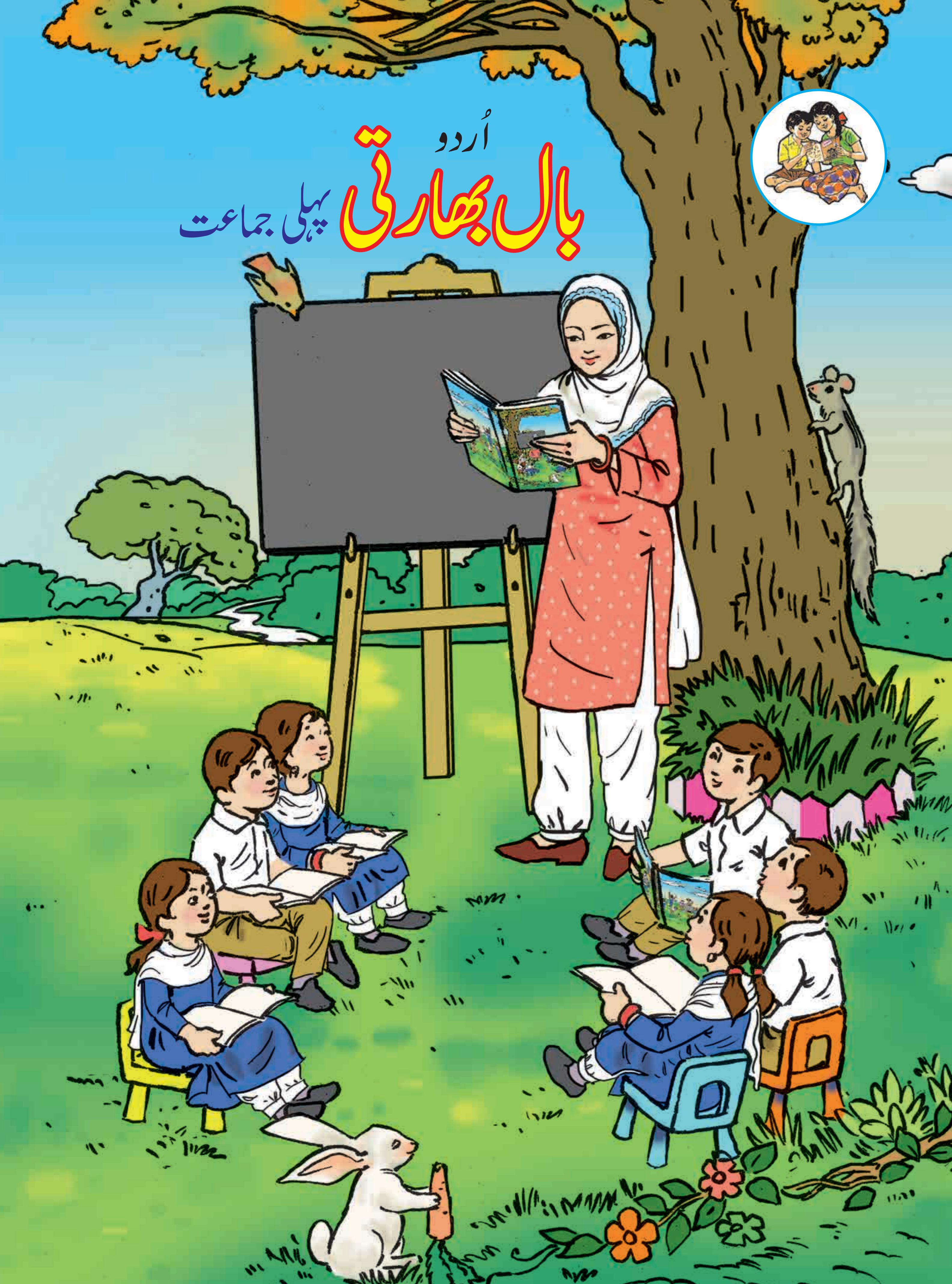

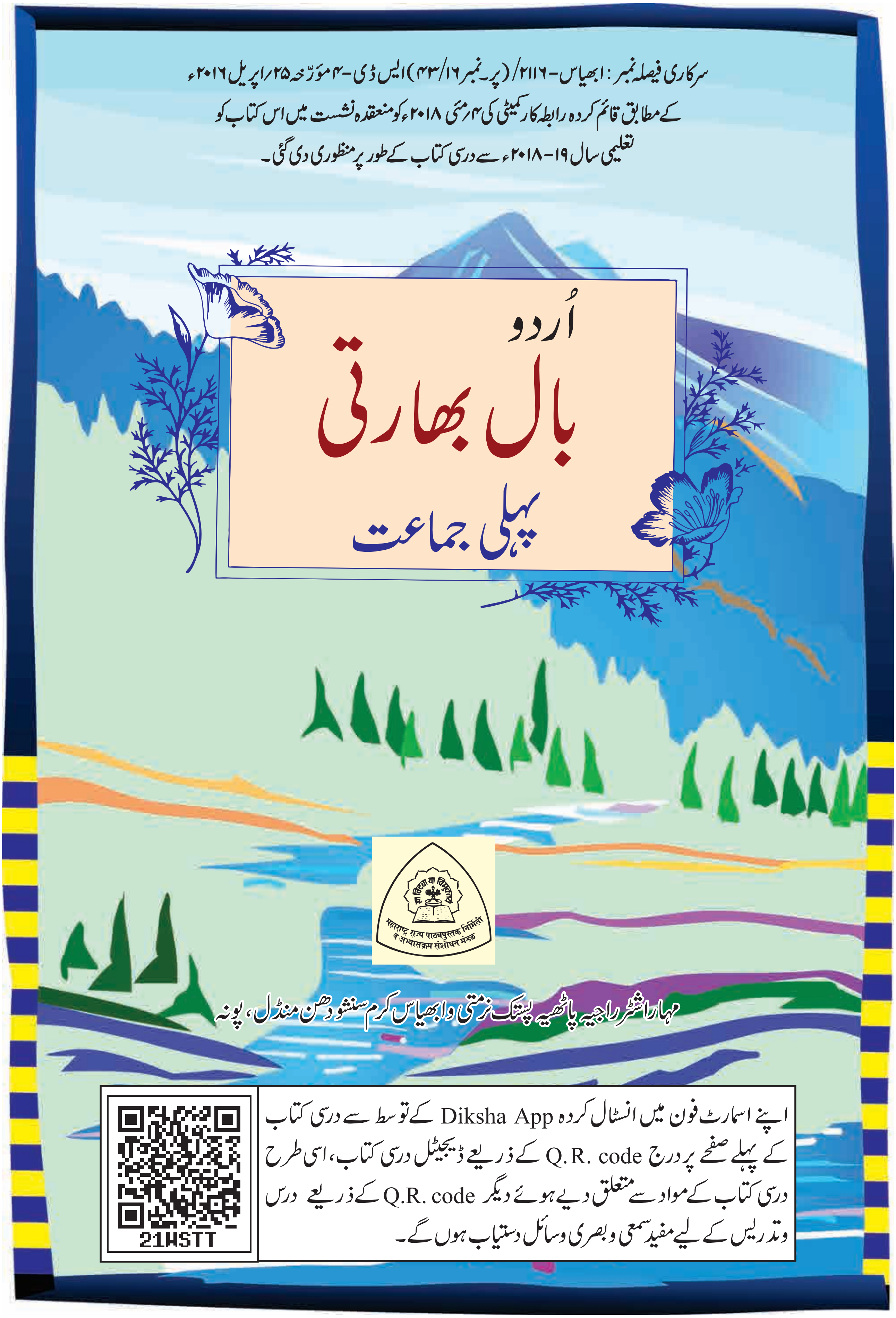

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱۶/(پر-نمبر۱۶/۴۳) ایس ڈی-۴ مورّخہ ۲۵راپریل ۲۰۱۶ء
کے مطابق قائم کردہ رابطہ کار کمیٹی کی ۴رمئی ۲۰۱۸ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو
تعلیمی سال ۱۹-۲۰۱۸ء سے درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

اُردو

بال بھارتی

پہلی جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

21HSTT

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے توسط سے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code کے ذریعے ڈیجیٹل درسی کتاب، اسی طرح درسی کتاب کے مواد سے متعلق دیے ہوئے دیگر Q.R. code کے ذریعے درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری وسائل دستیاب ہوں گے۔

پہلا ایڈیشن : 2018

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴
نئے نصاب کے مطابق مجلسِ مطالعات و ادارت اور مجلسِ مشاورت نے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہ کیا جائے۔

مجلسِ مطالعات و ادارت :

- جناب ڈاکٹر سیّد یحییٰ نشیط (صدر)
- جناب سلیم شہزاد (رکن)
- جناب سلام بن رزّاق (رکن)
- جناب احمد اقبال (رکن)
- محترمہ ڈاکٹر قمر شریف (رکن)
- جناب ڈاکٹر محمد اسد اللہ (رکن)
- خان نوید الحق انعام الحق (رکن سکریٹری)

مجلسِ مشاورت :

- جناب ڈاکٹر صفدر
- جناب اعظمی محمد یٰسین محمد عمر
- جناب ڈاکٹر شیخ محمد شرف الدین محمد یوسف
- جناب ڈاکٹر ناصر الدین انصار مزاج الدین
- جناب ڈاکٹر محمد حسین مشاہد رضوی
- جناب وجاہت عبد الستار
- جناب خان حسنین عاقب محمد شہباز خان
- جناب سجاد حیدر
- جناب مومن شمیم اقبال

Co-ordinator
Khan Navedul Haque Inamul Haque
Member Secretary
Special Officer for Urdu, Balbharati

D.T.P. & Layout
Mr. Asif Nisar Sayyed
Yusra Graphics, Shop No. 5, Anamay,
305, Somwar Peth, Pune 11.

Artists
Miss Nargis Anwar Khalfe
Mr. Rajendra Girdhari
Mr. Asif Nisar Sayyed

Cover
Mr. Farukh Nadaf

Production
Shri Sachchitanand Aphale
Chief Production Officer

Shri Sachin Mehta
Production Officer

Shri Nitin Wani
Assistant Production Officer

Paper : 70 GSM Creamwove
Print Order : N/PB/2018-19/50,000
Printer : M/S. CREATIVE PRINT MEDIA, NAVI MUMBAI

Publisher
Shri Vivek Uttam Gosavi
Controller,
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 400 025.

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اوراس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اوران سب میں
اُخوّت کو ترقّی دیں جس سے فرد کی عظمت اورقوم کے اتّحاداور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبّیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اوراپنے آپ پرنافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

پَنجاب، سِندُھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یَمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ تَرَنگ،

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آ شِس ماگے،
گاہے تَو جَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دَایک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔ سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گونا گوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

پیارے بچّو!

پہلی جماعت میں تم سب کا استقبال ہے۔ پہلی جماعت کی اُردو درسی کتاب 'بال بھارتی' تمھیں سونپتے ہوئے ہمیں بڑی مسرت ہورہی ہے۔

پہلی جماعت یعنی تعلیم کا آغاز، تعلیم کا بنیادی پتھر۔ اسے مضبوط کرنے کے لیے تمھیں اُردو زبان میں اچھی طرح بولنے، پڑھنے اور لکھنے میں مہارت حاصل کرنا ہوگی۔ اب تک تم نے اپنے گھر اور آس پاس اُردو زبان سنی اور بولی ہے۔ اب تمھیں لکھنا اور پڑھنا سیکھنا ہے۔ تمھیں تعلیم حاصل کرنے میں دلچسپی، خوش دلی اور آسانی ہو اس مقصد سے اس درسی کتاب کو زیادہ سے زیادہ باتصویر اور سرگرمیوں پر مبنی بنایا گیا ہے۔

اس درسی کتاب میں شامل نظمیں مل کر گانے میں بہت مزا آئے گا۔ یہاں کہانیاں بھی دی ہوئی ہیں جنھیں سن کر اور سنا کر تم بہت خوشی محسوس کروگے۔ تصویری کہانیاں تیار کرکے دوستوں/سہیلیوں کو سنانے میں لطف محسوس کروگے۔ تصویروں کا مشاہدہ کرکے ان پر گفتگو کرتے ہوئے اور تمھارے تجربات سنتے ہوئے تمام طلبہ لطف اندوز ہوں گے۔

زباندانی کی آموزش کے مقصد سے حرفوں اور لفظوں کو سکھانے کے لیے تمھاری پسندیدہ رنگین تصویریں دی ہوئی ہیں۔ تصویروں کے ذریعے حرفوں اور لفظوں کو سیکھنے میں تمھیں ضرور مسرت ہوگی۔ تمھیں سنتے ہوئے، دیکھتے ہوئے اور بولتے ہوئے پڑھنا سیکھنا ہے، بار بار ہاتھ پھیر کر لکھنا سیکھنا ہے، مشق کے ذریعے اس میں پختگی لانا ہے؛ اور یہ سب بے حد مسرت بخش ماحول میں کرنا ہے۔ کتاب میں لفظوں کے کھیل بھی دیے ہوئے ہیں۔ انھیں کھیلتے کھیلتے زبان سیکھنا ہے۔ لفظوں، جملوں کو پڑھتے پڑھتے پورا سبق پڑھنا ہے اور ہنستے کھیلتے نیا سبق تیار کرنا ہے۔ ان تمام سرگرمیوں سے تمھارا تعلیمی ذوق پروان چڑھے گا۔ اس درسی کتاب میں نظمیں، کہانیاں، لفظوں کے گروہ، تصویر خوانی اور دیگر سرگرمیوں کے لیے 'کیو۔ آر۔ کوڈ' دیے ہوئے ہیں۔ ان کے ذریعے حاصل ہونے والی معلومات تمھیں ضرور پسند آئے گی۔

پہلی جماعت کا سال ختم ہونے تک تم اچھی طرح بولنا سیکھ جاؤگے۔ اچھی طرح پڑھنا اور خوب صورت لکھنا سیکھ لوگے۔

پیارے بچو! لگن اور محنت سے تعلیم حاصل کرکے خوب بڑے آدمی بنو۔ اس کے لیے نیک خواہشات !!!

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و
ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پونہ۔
تاریخ : ۱۶؍مئی ۲۰۱۸ء
بھارتی سَور : ۲۶؍ویشاکھ ۱۹۴۰

زباندانی - پہلی جماعت

تجویز کردہ تدریسی عمل

تمام طلبہ کو (مخصوص توجہ کے مستحق بچوں کے ساتھ) انفرادی یا اجتماعی طور پر عمل کرنے کے لیے درج ذیل اُمور کی ترغیب دی جائے:

- اپنی زبان میں بولنے اور بحث کرنے کا بھرپور موقع دینا۔
- اپنی بات کہنے کے لیے موقع اور ترغیب دینا۔
- قصہ/کہانی/نظم سنانے اور اس پر بحث کرنے کا موقع دینا۔
- اُردو زبان میں کہی ہوئی کہانی/نظم/گیت/قصے وغیرہ کو اپنے طریقے سے اور اپنی زبان میں سنانا۔
- سوال پوچھنا اور اپنی بات کہنا۔
- مختلف قصے کہانیوں/نظموں کی سلسلہ وار تصویروں کی بنیاد پر ان کے متعلق اظہارِ خیال کرنا۔(ان کا متوقع لسانی مواد تیار کرنا)
- تدریس کے مختلف مراحل میں مختلف مقاصد کے پیش نظر کہانی کے واقعات کو اپنے تجربات سے مربوط کرکے دیکھنا یا کہانی کے واقعات کو مناسب ترتیب میں رکھنا۔
- سنے ہوئے/دیکھے ہوئے واقعے کو اپنے الفاظ میں بیان یا تحریر کرنا۔
- حروف کی بناوٹ صحیح نہ ہونے کے باوجود بھی بچے حروف سے شکلیں بنانے کا آغاز کرتے ہیں۔ یہ صحیح نہ بھی ہوں تو انھیں قابل قبول سمجھنا۔اس کو جماعت میں قبول کرنا۔
- زبان سیکھتے وقت بچوں کے اپنے برتاؤ میں ہونے والی تبدیلی کو زباندانی کی تدریس ہی کا ایک حصہ سمجھنا۔

آموزشی ماحصل

طالب علم -

- مختلف مقاصد کے لیے اپنی زبان/اسکول کی زبان کا استعمال کرکے گفتگو کرتا ہے جیسے آسان (مانوس) اور پسندیدہ نظم/کہانی سنانا، معلومات حاصل کرنے کے لیے سوالات پوچھنا، اپنے ذاتی تجربات بیان کرنا۔
- سنی ہوئی باتوں (کہانی، نظم وغیرہ) کے بارے میں گفتگو کرتا ہے، اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے اور سوالات پوچھتا ہے۔
- زبان کے یکساں صوتی الفاظ جیسے ابّا، منّا، ممّا وغیرہ کے ذریعے لطف اندوز ہوتا ہے۔
- لکھا ہوا یا چھپا ہوا اور تصویروں کی شکل میں موجود مواد (جیسے تصویر، خاکے وغیرہ) میں فرق بتاتا ہے۔
- تصویر کی چھوٹی چھوٹی باتوں اور مختلف پہلوؤں کا باریک بینی سے مشاہدہ کرتا ہے۔
- فلم اور تصویری کہانی کی تصویروں میں ترتیب وار رونما ہونے والے مختلف واقعات، سرگرمی اور کرداروں کو مجموعی طور پر دیکھ کر اس سے محظوظ ہوتا ہے۔
- پڑھی ہوئی کہانیوں/نظموں کے حروف/الفاظ/جملے وغیرہ دیکھ کر اور ان کی آواز سن کر، سمجھ کر پہچانتا ہے۔
- اپنے اطراف کے چھپے ہوئے مواد کے مطلب اور مقصد کا اندازہ لگاتا ہے۔
- لکھے ہوئے/چھپے ہوئے مواد میں موجود حرف، لفظ اور جملے کی ساخت کو پہچانتا ہے۔ جیسے میرا نام انور ہے۔ بتاؤ یہ کہاں لکھا ہے۔ اس میں نام کہاں لکھا ہے؟ اور اس نام میں 'ن' پر اُنگلی رکھو۔
- معروف اور غیر معروف لکھے ہوئے مواد (جیسے اپنا نام، جماعت کا نام، پسندیدہ کتاب کا عنوان وغیرہ) میں دلچسپی لیتا ہے۔ بات چیت کرتا ہے اور مطلب کی تلاش میں مختلف وسائل کا استعمال کرتا ہے جیسے صرف تصویروں یا تصویروں اور چھپے ہوئے مواد کی مدد سے اندازہ لگاتا ہے۔ حرف اور آواز کے تعلق کا استعمال کرتا ہے۔ الفاظ کی شناخت کرتا ہے۔ سابقہ تجربات اور معلومات کا استعمال کرکے اندازہ لگاتا ہے۔
- اُردو کے حروفِ تہجی کی شکلوں اور آوازوں کی شناخت کرتا ہے۔
- اسکول کے باہر اور اسکول کے اندر، کمرۂ جماعت کے گوشۂ مطالعہ/لائبریری سے اپنی پسندیدہ کتابوں کا خود انتخاب کرکے پڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔
- لکھنا سکھانے کے عمل کے دوران اپنے طور پر آڑی ترچھی لکیروں، حروف کی شکلوں، خود تیار کردہ حروف کی شکل، رسمی تحریر کے ذریعے سنے ہوئے اور ذاتی خیالات کو لکھنے کی کوشش کرتا ہے۔
- اپنی تیار کردہ تصویروں کے نام لکھتا ہے مثلاً درخت کی تصویر کے نیچے 'جھاڑ' لکھتا ہے۔
- الفاظ کو اعراب کے ساتھ لکھتا ہے۔ حروف کو صحیح طور پر لکھتا ہے۔

کتاب کی تدریس کے تعلق سے

استاد ...

صفحہ ا: • بچوں کو سلام کرنے کا صحیح طریقہ بتائے۔ • حمد اِس طرح سنائے کہ اس کے ہر لفظ کی آواز بچے صاف صاف سن سکیں۔ جب بچے حمد کو دہرائیں تو توجہ دے کہ بچے حمد کے ہر لفظ کو صحیح اور صاف ادا کر رہے ہیں۔ • حاشیے میں بچوں سے من مانی شکلیں بنوائی جائیں مثلاً گلاس، غبارہ، گیند وغیرہ۔

صفحہ ۲: • ہر بچے سے اس کا نام پوچھے اور معلوم کرے کہ بچہ کیا کرنا پسند کرتا ہے۔ اب اپنے کی ہر آواز کو الگ الگ ادا کرو۔ میں انور کا نام کیسے بولتا ہوں، سنو! اَنَ وَ رَ۔ پہلے کون سی آواز سنائی دی؟ دوسری آواز کون سی ہے؟ تیسری آواز کون سی ہے؟ آخر میں کون سی آواز سنائی دی؟ • دائرے میں بیٹھے کسی ایک بچے کے پاس جا کر استاد اس کا نام پوچھے۔ بچہ اپنا نام بتائے گا۔ استاد اس کے نام کے لفظ کی ہر آواز کو بچوں سے ادا کروائے۔ یہ سلسلہ آخری بچے تک جاری رہے گا۔ بچے ہر ایک نام کے لفظ کی آوازوں کو سن کر ان سے واقف ہوں گے۔ • ہر لفظ میں مختلف آوازیں ہوتی ہیں۔ ان آوازوں کو حروف کی علامتوں میں لکھا جاتا ہے۔ بچوں کو یہ بات سمجھانے کے لیے زبان کی آوازوں کے مختلف کھیلوں میں بچوں کو شامل کیا جائے۔ ہر بچے کے نام کی آوازوں کو الگ کر کے انھیں جوڑنے کے لیے کہا جائے۔ اس تعلق سے تعلیمی صندوق میں موجود کاغذ کی پٹیوں پر لکھے حروف کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

صفحہ ۳: تصویر بیانی کا مقصد ماحول کا مشاہدہ کر کے کھیت، باغ، دریا، پہاڑ وغیرہ میں پائی جانے والی چیزوں، جانوروں، پرندوں وغیرہ کو پہچان کر ان کے نام بتانا اور ان کے کام کو بیان کرنا ہے۔ تصویر بیانی میں طلبہ کی مدد کرے۔ اس تصویر کے علاوہ بھی مزید تصویریں استعمال کرے۔

صفحہ ۴: استاد اپنے آس پاس موجود جانور، پرندے، رنگ، پھل، پھول، پیڑ اور سواریاں یا ان کی تصویریں دِکھا کر ان کے متعلق سوال اور بات چیت کرے۔ بچوں کو اس سلسلے میں بولنے کا موقع دے۔

صفحہ ۵: استاد جسم کے اعضا کے بارے میں پوچھے۔ مثلاً 'کان کس لیے ہے؟' 'آنکھ کا کام کیا ہے؟' 'ناک کا کام بتاؤ۔' اگر بچہ 'ایک ہی' کو 'ایکی' بولے تو اسے غلط نہ سمجھا جائے۔ طلبہ کے آس پاس پائے جانے والے دوسرے جانداروں کے اعضا کے بارے میں بات چیت کرے۔

صفحہ ۶: • پہلے اس نظم کو ترنم یا سیدھی سادی لے میں گائے اور طلبہ صرف سنیں۔ دوسری مرتبہ استاد کے ساتھ طلبہ دہرائیں۔ تیسری مرتبہ استاد اور طلبہ ساتھ ساتھ مل کر حرکات وسکنات کے ساتھ گائیں۔ استاد اس نظم کا نہ تو مطلب سمجھائے اور نہ ہی طلبہ کو پڑھنے کے لیے کہے۔
یہ نظم جسم کے اعضا سے متعلق ہے۔ اسے دوسرے جانداروں کے اعضا سے بدل سکتے ہیں (جیسے پرندوں کی چونچ/ دم، کلغی)۔

صفحہ ۷: • دیے ہوئے الفاظ میں آنے والی آوازوں کو الگ الگ کر کے ادا کیا جائے مثلاً انسان = اِن - سا - ن۔
گلاب = گ - لا - ب۔ جن آوازوں کے ساتھ حروفِ علت (ا، و، ی) آتے ہیں، انھیں ایک ساتھ ادا کر کے ایک آواز سمجھا جائے۔
• یہاں اشاراتی زبان کی افادیت مقصود ہے۔ ان ہدایتوں سے بچوں کو (مخصوص توجہ کے مستحق بچوں کے تعلق سے) اشاراتی زبان کی افادیت سمجھ میں آتی ہے۔

صفحہ ۸: یہاں ابتدا، درمیان اور آخر میں یکساں آواز والے الفاظ بچوں سے کہلوانا مقصود ہے۔

صفحہ ۹، ۴۰: یہاں تصویروں کو لفظ کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ ایسی مختلف مثالیں تیار کر کے بچوں سے مشق کروائے۔

صفحہ ۱۰: بچوں کو اپنے علاقے کی کسی دکان کا مشاہدہ کرائے۔ جماعت میں بچوں کے تاثرات سنے۔ ان کے بتائے ہوئے تجربات ان کے نام

کے ساتھ تختۂ سیاہ پر تحریر کرے۔ اس قسم کے تجربات ایک کارڈ شیٹ/ پٹی پر لکھ کر جماعت میں اس طرح لگائے کہ بچوں کو بہ آسانی نظر آئے اور استاد انھیں پڑھ کر سنائے۔ یہاں بھی تعلیمی صندوق کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

صفحہ ۱۱: نظم کے مطابق بچوں کو پرندوں کے مکھوٹے دے اور ان سے پرندوں کی آوازوں کی نقل کروائے۔ ساتھ ہی پرندوں کی طرح ہاتھ پھیلا کر اور گردن ہلا کر نظم میں ڈرامائی کیفیت پیدا کرے۔ اس سرگرمی کے لیے تعلیمی صندوق کے وسائل کا استعمال کیا جائے۔ استاد پپیہے کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے تصویر کا استعمال کرے۔

صفحہ ۱۲: پہلے استاد ایک ایک تصویر دِکھا کر طلبہ کو کہانی سنائے۔ طالب علم صرف پہلی تصویر کی کہانی سنائے۔ دوسرا طالب علم دوسری تصویر کی کہانی سنائے اس طرح یکے بعد دیگرے چند طلبہ تصویروں کی کہانی مکمل کریں۔ پھر کچھ طلبہ سے فرداً فرداً پوری کہانی سنی جائے۔

صفحہ ۱۳، ۱۴، اور ۱۶: بچوں سے پوچھے: یہ کیا ہے؟ یہ کس کی تصویر ہے؟ ان کے نام بتاؤ۔ 'ا' کی آواز والی چیزیں اور ان کی تصویریں بچوں کو دِکھائے۔ اسی آواز والے دوسرے مانوس الفاظ بچوں سے کہلوا کر/ پوچھ کر تختۂ سیاہ پر لکھے۔ ان لفظوں میں آئی ہوئی 'ا' کی آواز پر توجہ دلائے اور 'ا' کو دائرے میں لکھوائے۔ حرف 'ا'، پر بیج، کنکر وغیرہ اس طرح رکھے کہ وہ اشیا خود حرف 'الف' کی طرح دِکھائی دیں۔ آس پاس پائی جانے والی ایسی چیزیں، جانور جن کے نام 'ا' سے شروع ہوتے ہوں، ان میں سے کسی ایک کی تصویر بچوں کو بنانے کے لیے کہے۔ مثلاً انگور، مچھلی۔

صفحہ ۱۴: دی ہوئی تصویروں کی شناخت کرائے۔ پھر تصویروں کے پہلے حرف کی آواز بتائے۔ ممکن ہے بچے ثمر کی بجائے پھل کہیں۔ ایسی صورت میں استاد واضح کرے کہ پھل کو ثمر بھی کہتے ہیں۔ ان آوازوں سے شروع ہونے والی چیزوں کے نام بتائے۔ استاد انھیں تختۂ سیاہ پر لکھے۔ بچوں سے ایسی تصویریں جمع کرنے کے لیے کہے۔ یہاں بھی تعلیمی صندوق کے وسائل استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

صفحہ ۱۵: • استاد دی ہوئی مثال کے مطابق تیر کے نشان سے حرف اور متعلقہ تصویر جوڑنے کو کہے۔ • لکھنے کی مشق کے لیے نشانوں کو تیر کی سمت کے مطابق لے جا کر لکھوائے۔ بچوں کو بار بار کی مشق سے 'ب پ ت' وغیرہ حروف لکھنے کا صحیح طریقہ آجائے گا۔

صفحہ ۱۶: ب، پ، ت، ٹ، ث شکلوں کے حروف اور ن ہ ی ے حروف کی شوشے والی شکلیں ایک جیسی ہوتی ہیں اس لیے یہاں حروف ن ہ ی ے کو ب پ ت ٹ ث حروف کے فوراً بعد متعارف کرایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ 'ے' سے کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ یہ 'ی' کی مجہول صورت ہے اور لفظ کے آخر ہی میں لکھی جاتی ہے۔

صفحہ ۱۷: دی ہوئی نظم میں مختلف چیزوں کا ذکر ہے۔ یہاں لفظوں کے معنی پوچھنے اور بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

صفحہ ۱۸: 'آ' دراصل 'ا+ا' کی شکل ہے۔ اس میں دوسرے 'ا' کو '~' کے نشان سے لکھا جاتا ہے جسے 'مد' کہتے ہیں اور اس آواز کو کھینچ کر پڑھتے ہیں۔

صفحہ ۱۹: یہاں ب پ ت وغیرہ کے ساتھ 'ا' کے جوڑ سے بننے والی آواز کا تعارف کرایا گیا ہے۔ 'ب+ا' دو آوازیں نہیں، ایک آواز ہے۔ اس تعلق سے صفحہ ۷ کی ہدایت بھی مدِنظر رکھیں۔

صفحہ ۲۱: یہاں حرفوں کی مختلف تحریری جوڑ شکلیں دی ہوئی ہیں جن کا مقصد حرفوں کے جوڑ سے واقف کرانے کے ساتھ ساتھ حرف کی پہچان ہے۔

صفحہ ۲۲: یہاں حرفوں کی جوڑ شکلیں بتائی گئی ہیں۔ اس کا خاص مقصد طلبہ کو صحیح طریقے سے لکھنے کی ترغیب دینا ہے۔

صفحہ ۲۳: یہاں 'ی' معروف اور 'ے' مجہول دونوں کا استعمال ہوا ہے۔ • یہاں 'ے' حرفِ علت کے طور پر استعمال ہوا ہے کیونکہ لفظ کے آخر میں آیا ہے۔

صفحہ ۲۴: استاد یہ کہانی یا کوئی دوسری آسان سی کہانی سنائے۔ کہانی سناتے وقت آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی

مناسب حرکات کا خیال رکھے۔ چھوٹے چھوٹے سوال پوچھ کر جانچ کرے کہ طلبہ نے سمجھ کر سنا ہے۔ اس کے بعد ہی کہانی طلبہ کو سنانے کو کہے۔

صفحہ ۲۵: حروف 'د/ ذ' سے مشابہت کی وجہ سے یہاں حرف 'ڈ' کو شامل کیا گیا ہے۔ 'ڈ' یہاں حرفِ صحیح کے طور پر استعمال ہوا ہے کیونکہ لفظ کے شروع میں آیا ہے۔ 'ڈ' جیسی آوازیں کم استعمال ہوتی ہیں اس لیے ان سے بننے والے الفاظ بھی کم ہیں۔

صفحہ ۲۷: • 'ڑ' کی آواز سے اُردو میں کوئی لفظ شروع نہیں ہوتا۔ 'ڑ' لفظ کے بیچ یا آخر ہی میں آتا ہے جیسے جھگڑا، مکڑی (بیچ میں)۔ پہاڑ، جڑ، پکڑ (آخر میں)۔ • اسی طرح 'ژ' کی آواز اُردو کے بہت کم لفظوں میں آتی ہے۔

صفحہ ۲۹: ان لفظوں میں 'و' حرفِ علت کی طرح یا واو مجہول کی طرح استعمال کیا گیا ہے۔

صفحہ ۳۰: اِن لفظوں میں 'و' حرفِ علت یا واو معروف کی طرح استعمال کیا گیا ہے۔ (اس وقت 'و' پر اُلٹا پیش لگایا جاتا ہے)

صفحہ ۳۲، ۳۴: دائرے میں دیے ہوئے حرفوں سے بننے والے نئے الفاظ طلبہ سے پوچھے جائیں۔ استاد ان لفظوں کو تختۂ سیاہ پر لکھے۔

صفحہ ۳۵: ان لفظوں میں 'و' واولین کی طرح استعمال کیا گیا ہے یعنی واو سے پہلے آنے والے حرف پر 'زبر' لگایا گیا ہے۔ • خیال رہے کہ حرفِ علت کے طور پر 'و' چار طرح استعمال کیا جاتا ہے: (۱) واو مجہول (جیسے 'چور' میں) (۲) واو معروف (جیسے 'حوض' میں) اور (۳) واو لین (جیسے 'غور' میں) اور (۴) واو معدولہ (جیسے خواب میں)

صفحہ ۳۶: استاد بچوں سے تصویروں کے بارے میں بات چیت کرے۔ 'ء' اِس نشان کو **ہمزہ** کہتے ہیں۔ یہ دراصل 'ا' کی دوسری صورت ہے اور اکثر لفظ کے آخر میں آتی ہے (جیسے آئے/ کوئی)۔ 'ء' کچھ چیزوں کے ناموں کے بھی آخر میں لگاتے ہیں (جیسے ناؤ، گائے، گاؤں میں)۔ ان کے علاوہ جن لفظوں میں ہمزہ آتا ہے اسے لفظ میں شوشہ بنا کر لکھتے ہیں (جیسے آیئے، غائب)۔

صفحہ ۳۹: طلبہ 'واو معروف' اور 'واو مجہول' سے متعارف ہو چکے ہیں۔ یہاں 'واو معدولہ' کا تعارف کرایا گیا ہے۔ ان لفظوں میں 'و' کی آواز پر غور کرو: خواجہ، خواب، خوان، خوشبو، خوش۔ ان لفظوں میں 'خ' کے بعد آنے والی 'و' کی آواز ادا نہیں کی جاتی۔ ایسے واو کو واو معدولہ کہتے ہیں۔ 'خواہش، خود' بھی اس کی مثالیں ہیں۔

صفحہ ۴۰: یہاں 'ی' حرفِ علت کے طور پر استعمال کیا گیا۔ 'رانی، پانی، جاتی' ان لفظوں میں 'ی' کی سنی جانے والی آواز کو یاے معروف کہتے ہیں۔ ایسی آواز لفظوں کے درمیان اور آخر میں آتی ہے۔

صفحہ ۴۱: یہاں 'ے' حرفِ علت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ باجے، آتے، جاتے، چاہے۔ ان لفظوں میں سنی جانے والی 'ے' کی آواز کو یاے مجہول کہتے ہیں۔ ایسی آواز لفظوں کے درمیان (شیر) اور آخر میں آتی ہے۔

صفحہ ۴۳: یہاں اُردو کے چند حروف 'ھ' (دوچشمی ھ) کو جوڑ کر ہکاری/ بھاری آواز میں ادا کیے جاتے ہیں۔ یہ دو آوازوں کے مجموعے نہیں ہیں (یعنی ب + ھ = بھ) بلکہ 'ب' کی آواز کو 'بھ' بنانے کے لیے 'ھ' کی آواز کے ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ 'پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ' وغیرہ بھی ایسی ہی آوازیں ہیں۔

صفحہ ۴۴، ۴۵: استاد جملوں کو ادا کرے اور طلبہ سے دہرانے کے لیے کہے۔ ان کے تلفظ پر دھیان رکھے۔

صفحہ ۴۶، ۴۷: • اُردو میں کچھ آوازیں ایسی ہیں جو تحریری صورت میں دوچشمی ھ سے مل کر لکھی جاتی ہیں جیسے بھ، پھ، تھ، ٹھ، جھ، چھ وغیرہ۔ ان آوازوں میں 'رھ، ڑھ، لھ، مھ، نھ' کی آواز سے کوئی لفظ نہیں بنتا۔ البتہ یہ آوازیں لفظ کے درمیان یا آخر میں آسکتی ہیں۔ جیسے بوڑھا، چولھا، کمھار، ننھا۔ • نظم میں ہکاری حروف والے الفاظ شامل ہیں۔ نظم کو بلند آواز سے پڑھ کر ہکاری آوازوں کو صحیح طور پر ادا کرے۔

صفحہ ۴۹: طلبہ کو بتائے کہ یہاں اب تک پڑھائے گئے تمام حروفِ تہجی دیے ہوئے ہیں۔

صفحہ ۵۰: یہاں زبر کی آواز (حرکت) اور نشان کو متعارف کرایا گیا ہے۔ 'گڑ گڑ - کڑ کڑ' جیسی آوازوں میں **زبر** پر توجہ دے۔ اسے زیادہ لمبی آواز میں نہ ادا کرے۔ یہاں ہر لفظ کے شروع میں 'اَ' کی آواز آ رہی ہے۔ ایسی آواز کو **زبر** کہتے ہیں اور اسے (ــَـ) نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

صفحہ ۵۱: یہاں زیر کی آواز (حرکت) اور نشان کو متعارف کرایا گیا ہے۔ 'رِم جِھم - ٹِم ٹِم' جیسی آوازوں میں پہلی آواز پر توجہ دے۔ یہاں پہلے حرف کے نیچے لگے ہوئے نشان کو **زیر** (ــِـ) کہتے ہیں۔ اسے زیادہ لمبی آواز میں نہ ادا کرے۔

صفحہ ۵۲: یہاں پیش کی آواز (حرکت) اور نشان کو متعارف کرایا گیا ہے۔ 'اُجالا / تُم / نُصرت' کے پہلے حروف پر جو نشان لگا ہے، اسے **پیش** کہتے ہیں۔ 'چُھک چُھک / رُک رُک' کی پہلی آواز بھی پیش کی آواز ہے جسے (ــُـ) نشان سے ظاہر کرتے ہیں۔ اسے زیادہ لمبی آواز میں نہ ادا کرے۔

صفحہ ۵۳: • یہاں جزم اور اس کے نشان کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اس سبق میں جزم کا استعمال کیا گیا ہے۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ جس حرف پر 'ــْـ' کا نشان ہوتا ہے وہ حرف اپنے سے پہلے آنے والے حرف سے مل کر آواز دیتا ہے۔ جس حرف پر جزم آئے، اسے **ساکن** بھی کہتے ہیں۔ • چوکون میں دیے ہوئے لفظوں کی پہلی آواز پر زبر ہے اور بعد کے حرف 'ی' پر کوئی نشان نہیں ہے۔ زبر اور ی کی آپسی آوازوں کے مجموعے کو یاے لین کہتے ہیں۔ بچے 'ے' مجہول اور 'ی' معروف کی آوازوں سے متعارف ہیں۔ یہاں انھیں یاے لین (جیسے 'عَیب') سے متعارف کیا جا رہا ہے۔

صفحہ ۵۴: پہلے استاد ہر لفظ کے حروف کو الگ الگ بول کر سنائے اور طلبہ سے بھی ادا کروائے۔ 'پیاری / کیاری' جیسے لفظوں میں پہلے دو حروف کو ایک ساتھ ادا کیا جاتا ہے۔ اپنے سے پہلی آواز میں مل جانے والی 'ی' کو یاے معدولہ کہتے ہیں۔ ایسے لفظوں پر 'ــٰـ' کا نشان لگایا جاتا ہے۔ استاد تفصیل بتانے کی بجائے صرف الفاظ کی آواز کی مشق کرائے۔ طلبہ سے لفظ پڑھوا کر ان لفظوں کا املا لکھوائے۔

صفحہ ۵۵: ان لفظوں کو بولتے وقت جن حروف پر تشدید کا نشان لگایا گیا ہے اس حرف کو بیک وقت دو مرتبہ ادا کیا جاتا ہے۔ جیسے : امّی = ام - می، دلّی = دِل - لی ، لڈّو = لَ ڈ + ڈو۔ یہاں تشدید کی آواز (حرکت) اور نشان کو متعارف کرایا گیا ہے۔ حرف کی آواز کی دوہری ادائیگی کو **تشدید** کہتے ہیں اور اسے (ــّـ) نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

صفحہ ۵۷، ۵۸: یہاں نون غنہ سے متعارف کرایا گیا ہے۔ ناک سے نکلنے والی وہ آواز جو پوری طرح 'ن' نہیں ہوتی، اسے 'ں' سے لکھا جاتا ہے۔ یہ آواز لفظ کے شروع میں کبھی نہیں آتی۔ اگر غنہ لفظ کے بیچ میں ہو تو اسے 'ــٚـ' نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے ہنٚسی / دانٚت۔ • اگر 'ن' کی آواز ناک سے نکل رہی ہے تو ایسی آواز غنہ کہلاتی ہے (جیسے 'مانٚگ، آنٚگن')۔ اگر 'ن' کی آواز اپنے بعد آنے والے حرف سے جڑ کر نکل رہی ہے تو اسے نون وصلی کہتے ہیں (جیسے 'چاند / بند')۔

صفحہ ۶۰: استاد نظم ترنم کے ساتھ پڑھوائے۔ بچوں کو رنگ کے نام یاد کروائے اور ان کی پہچان بھی کروائے۔ نظم زبانی یاد کروائے۔

صفحہ ۶۶: • استاد دی ہوئی کہانی یا کوئی دوسری آسان سی کہانی سنائے۔ کہانی سناتے وقت آواز کے مناسب اُتار چڑھاؤ، چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کی مناسب حرکات کا خیال رکھے۔ چھوٹے چھوٹے سوالات پوچھ کر جانچ کرے کہ طلبہ نے سمجھ کر سنا ہے۔ اس کے بعد وہی کہانی طلبہ سنائیں۔ • چار پانچ طلبہ کو سامنے بلائے۔ ایک ایک ہدایت دیتا جائے اور طلبہ اس پر عمل کریں۔

صفحہ ۶۸: استاد طلبہ کو ہدایت دے کہ تصویروں میں چند فرق ہیں، انھیں غور سے دیکھو۔ دونوں تصویروں میں کیا الگ نظر آ رہا ہے، اس پر نشان بناؤ۔

ہدایات برائے اساتذہ

اُردو بال بھارتی پہلی جماعت کی درسی کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کتاب اس طرح ترتیب دی گئی ہے کہ زبان کی بنیادی صلاحتیں (سننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) بچے میں پروان چڑھ سکیں۔ کتاب کے آغاز ہی میں تجویز کردہ تدریسی عمل اور آموزشی ماحصل بیان کر دیے گئے ہیں تاکہ اساتذہ انھیں سمجھ کر درسی کتاب میں ان کا احسن طریقے سے استعمال کر سکیں۔ اس کتاب کی تدریس کے وقت معلوماتی مرکوز اور رٹوانے والے طریقۂ تعلیم کی بجائے طلبہ کی ذہنی اور فکری ترقی کے لیے سود مند تدریس کے طریقوں کو اہمیت دینا لازمی ہے۔ نیز طلبہ بوجھ محسوس نہ کریں اس پر بھی توجہ دینی ہوگی۔ اسی خیال کے تحت زبانِ اوّل کے لیے یہ کتاب تیار کی گئی ہے۔ اس کتاب میں بعض صفحات عمومی نوعیت کے ہیں جن کا مقصد طلبہ کی ذہنی اور فکری صلاحیتوں کو تحریک دے کر انھیں علمی استعداد بڑھانے کی ترغیب دینا ہے۔ اساتذہ سے توقع ہے کہ ان سرگرمیوں کے علاوہ ماحولیاتی مطالعے سے متعلق مزید سرگرمیوں کا وہ خود بھی اضافہ کریں۔ جماعت میں کیے جانے والے تدریسی عمل سے جوڑ کر عملی مشقیں بالترتیب حل کروائیں۔ طلبہ کے ذہن اور مشاہدے کی قوت کو متحرک کرنے کے لیے تدریس سے قبل تیاری کی عملی مشقوں کا سال بھر استعمال کرتے رہیں۔

جماعت میں سننا اور بولنا جیسی زبان سیکھنے کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے اساتذہ غیر رسمی تدریس پر توجہ دیں۔ نیز طلبہ آسانی سے سیکھ سکیں اس مقصد کے لیے مسرت بخش تعلیم پر زور دیا جائے۔ اگرچہ یہ توقع رکھی جاتی ہے کہ مشقیں خود طلبہ حل کریں مگر پہلی جماعت کے طلبہ پہلی بار پڑھنا لکھنا سیکھ رہے ہیں اور ان کا یہ سیکھنا اساتذہ اور سرپرستوں کی مدد کے بغیر ممکن نہیں، اس لیے ایسی توقع رکھی جاتی ہے کہ مشقیں حل کرنے میں ان کا تعاون کیا جائے۔ اس کے علاوہ اساتذہ سے گزارش ہے کہ وہ اپنے طور پر بھی مشقیں تیار کریں۔ اساتذہ ان نکات کو بھی ذہن میں رکھیں: بعض مشقیں زبانی حل کرنے کی ہیں جنھیں بار بار استعمال کیا جاسکتا ہے۔ دیے ہوئے الفاظ کے ہجے پڑھنا طلبہ سے متوقع نہیں، ان کی شکلیں دیکھ کر تصویر کی مانند انھیں پہچان لینا کافی ہے۔ درسی کتاب کا کوئی جزو جماعت میں سکھانے کے بعد اس کی مشق طلبہ گھر پر کریں۔ تعلیمی سال کے دوران مشق کرنے کا سلسلہ سال بھر جاری رہے اس کے لیے سالانہ منصوبہ تیار کریں۔ ہر روز جماعت میں بھی مشق کرواتے رہیں۔ طلبہ کی غلطیوں پر غصہ نہ ہوں بلکہ صرف ان کی نشان دہی کردیں۔ ضرورت کے مطابق ان کی انفرادی یا اجتماعی رہنمائی کریں۔ طلبہ از خود مشق کرتے رہیں اس کے لیے مقامی حالات کے مطابق لائحۂ عمل تیار کریں۔ اگر طلبہ روزانہ مشق کرتے ہیں تو زبان سیکھنے میں ان کی دلچسپی یقیناً بڑھے گی۔ سننے، بولنے، پڑھنے اور لکھنے کے عمل کو بتدریج سکھانے کے لیے کتاب کو چھے اکائیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر اکائی مخصوص مقاصد کے حصول کے لیے مختص کی گئی ہے۔ گزشتہ صفحات میں ہدایات کے تحت ان مقاصد کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ وہ ہدایات تدریسی عمل اور آموزشی ماحصل کے لیے مفید و معاون ہوں گی۔

من مانی، ہاتھ پھیرو اور رنگ بھرو:- کتاب کے حاشیے میں من مانی، ہاتھ پھیرو اور رنگ بھرو کے تحت مختلف تحریری سرگرمیاں دی ہوئی ہیں۔ استاد طلبہ کو 'من مانی' کے تحت اپنی پسند اور مرضی سے حاشیے میں آڑی ترچھی لکیریں کھینچنے یا تصویریں بنانے کی آزادی دے۔ اس سرگرمی کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ قلم صحیح طریقے سے پکڑ کر استعمال کر سکیں۔ حاشیے کی ان شکلوں، لکیروں اور دائروں کی مدد سے انھیں حروف لکھنا سکھائیں۔ ہاتھ پھیرو حاشیے کی سرگرمی مکمل کرواتے وقت استاد خصوصی توجہ دے تاکہ طلبہ صحیح اور درست طریقے سے لکھنا سیکھیں۔

جلدی جلدی بولو:- زبان کی طبعی حرکتوں اور آوازوں کے صحیح تلفظ کے لیے 'جلدی جلدی بولو' کی سرگرمی شامل کی گئی ہے۔ اس میں زیادہ سے زیادہ الفاظ دیے ہوئے ہیں۔ استاد کو چاہیے کہ اس سرگرمی کے وقت طلبہ کو آزادی دے اور مزید نئے الفاظ بنانے کی تحریک دے۔ 'جلدی جلدی بولو' عنوان سے تعلیمی کھیل بھی کھیلے جاسکتے ہیں۔

تصویری کہانی اور کامکس:- درسی کتاب میں مختلف جگہوں پر تصویری کہانی اور کامکس بچوں کی دلچسپی کے لیے نمونے کے طور پر دیے ہوئے ہیں۔ استاد کہانی کو مناسب لب و لہجے اور ڈرامائی انداز میں اس طرح سنائے کہ بچوں کی دلچسپی اور توجہ برقرار رہے۔ اختتام پر چھوٹے چھوٹے سوال پوچھ کر جانچ کی جائے کہ طلبہ نے سمجھ کر سنا ہے۔ استاد کو چاہیے کہ اسی پر اکتفا نہ کرے بلکہ بچوں کی پسند، دلچسپی اور ذہنی عمر کا خیال رکھتے ہوئے مزید کہانیاں،

کا عکس تلاش کرے، انھیں تصویروں کی مدد سے، فلم اور جدید وسائل کے ذریعے پیش کرے۔ یوٹیوب اور دیگر ذرائع سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ مزید یہ کہ آزادانہ غور وفکر کی سرگرمی اور قوتِ مشاہدہ کے لیے کئی دلچسپ تصویری سرگرمیاں نمونے کے طور پر دی ہوئی ہیں۔ توقع ہے کہ طلبہ اپنے ہم جماعت ساتھیوں کے ساتھ مل کر ان سرگرمیوں کو مکمل کریں گے۔ استاد صرف رہنمائی کرے۔ طلبہ فرق پہچانتے ہیں، تصویریں بناتے ہیں، صحیح طریقے سے راستہ تلاش کرتے ہیں، رنگ بھرتے ہیں۔ کتاب کے صفحات محدود ہونے کی وجہ سے یہاں چند ہی سرگرمیاں دی جاسکی ہیں۔ توقع ہے کہ اساتذہ اس طرح کی مزید سرگرمیاں تیار کریں گے۔

قدر پیمائی:- جماعت کے تمام طلبہ زبان کی بنیادی صلاحیتوں میں مہارت حاصل کرسکیں، اس کے لیے مختلف النوع مشقی سرگرمیوں میں عملی کام کا اہتمام کروائے اور مسلسل جانچ کرتا رہے کہ طلبہ نے زبان کی بنیادی صلاحیتوں میں کتنی مہارت حاصل کی؟ آموزشی ماحصل کی تکمیل کس حد تک ہوئی؟ اگر یہ معلوم ہوجائے کہ صلاحیت متوقع سطح تک حاصل نہیں ہوسکی ہے تو اصلاحی سرگرمیوں کا اہتمام کرے۔ اگر کوئی طالب علم مخصوص توجہ کا مستحق ہے تو اس کے لیے خصوصی وسائل کی مدد سے رہنمائی کرے۔ ماحول، مقام اور دستیاب وسائل کی مدد سے صلاحیتوں کو پختہ کرے اور ان کی قدر پیمائی کرے۔

سننے کی صلاحیت کی جانچ کے لیے درسی کتاب کے مشمولات کے علاوہ دیگر ذرائع سے بھی سمعی مواد اکٹھا کرے۔ ٹی وی، کمپیوٹر، پروجیکٹر اور فلم کے ذریعے نظم، کہانی یا واقعہ سنا کر اس صلاحیت کی قدر پیمائی کرے۔

بولنے کی صلاحیت کی جانچ کے لیے طلبہ کو کہانی، نظم یا واقعے پر اظہارِ خیال کی آزادی دے۔ آس پاس کے تفریحی، کاروباری اور دیگر مقامات کا مشاہدہ کروائے، تصویر، چارٹ، فلم، کارٹون دکھا کر، طلبہ کو بولنے کا موقع دے کر اس کی قدر پیمائی کرے کہ طلبہ بولنے کے لیے الفاظ کا انتخاب کس طرح کرتے ہیں؟ بولتے وقت تذکیروتانیث، واحد جمع کا خیال کس حد تک رکھتے ہیں؟ بولی کے لفظوں کا استعمال کتنا کرتے ہیں؟

پڑھنے کی صلاحیت کی جانچ کے لیے انفرادی اور گروہی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے۔ تعلیمی صندوق کے وسائل کے علاوہ استاد اپنے تیار کردہ وسائل (آزاد اور جوڑ والے حروف، دو حرفی، سہ حرفی الفاظ، سادہ جملے وغیرہ) ترتیب دے۔ لفظی پٹی اور حرفی کارڈ کی مدد سے پڑھنے کا موقع دے۔ تصویر خوانی کروائے۔ پڑھتے وقت طالب علم اعراب کا خیال رکھتا ہے، صحیح آواز (تلفظ) کی ادائیگی کرتا ہے، اس کی جانچ کی جائے۔ سبق میں پیچھے رہ جانے والے طلبہ کے لیے خصوصی وتوعی سرگرمیوں کا اہتمام کرے۔

لکھنے کی صلاحیت کے فروغ اور جانچ کے لیے درسی کتاب کے علاوہ املا نویسی کے لیے تختی اور بیاض بھی ہونی چاہیے۔ ہاتھ پھیریں، دیکھ کر نقل کریں، سن کر لکھیں، حروف کی مدد سے الفاظ لکھیں، حرف میں ا، و، ی، ے جوڑ کر لکھیں اور چھوٹے جملے لکھیں جیسی سرگرمیوں کے ذریعے لکھنے کی صلاحیت کی جانچ کرے اور قدر پیمائی میں اس بات پر توجہ دے کہ طالب علم کس طرح لکھتا ہے؟ حروف کی شکل، جوڑ حروف، الفاظ اور جملے کس طرح لکھتا ہے؟ اس کی جانچ کی جائے۔

تدریسی عمل میں آموزشی ماحصل کہاں تک مکمل ہوئے؟ اس کی جانچ ہی قدر پیمائی ہے۔ اگر آموزشی ماحصل مکمل طور پر حاصل نہ ہوئے ہوں تو معالجاتی سرگرمیوں کا اہتمام کیا جائے تاکہ اول جماعت کی تکمیل تک طلبہ حروف کی آوازوں کو پہچان سکیں، حروف کی شناخت کرسکیں، الفاظ ادا کرسکیں اور انھیں دہراسکیں، سادہ اور مکمل جملے بآسانی پڑھ سکیں، ان سب کو ہدایات کے مطابق آسانی سے تحریر کرسکیں۔ استاد تدریسی عمل اور قدر پیمائی کے لیے صرف درسی کتاب اور تعلیمی صندوق تک محدود نہ رہے بلکہ اپنے طور سے نئے جدید وسائل اور تکنیک کا بھی استعمال کرے تاکہ طلبہ بنیادی صلاحیتوں میں مہارت حاصل کرسکیں۔

خوش آمدید

من مانی

پہلی اکائی

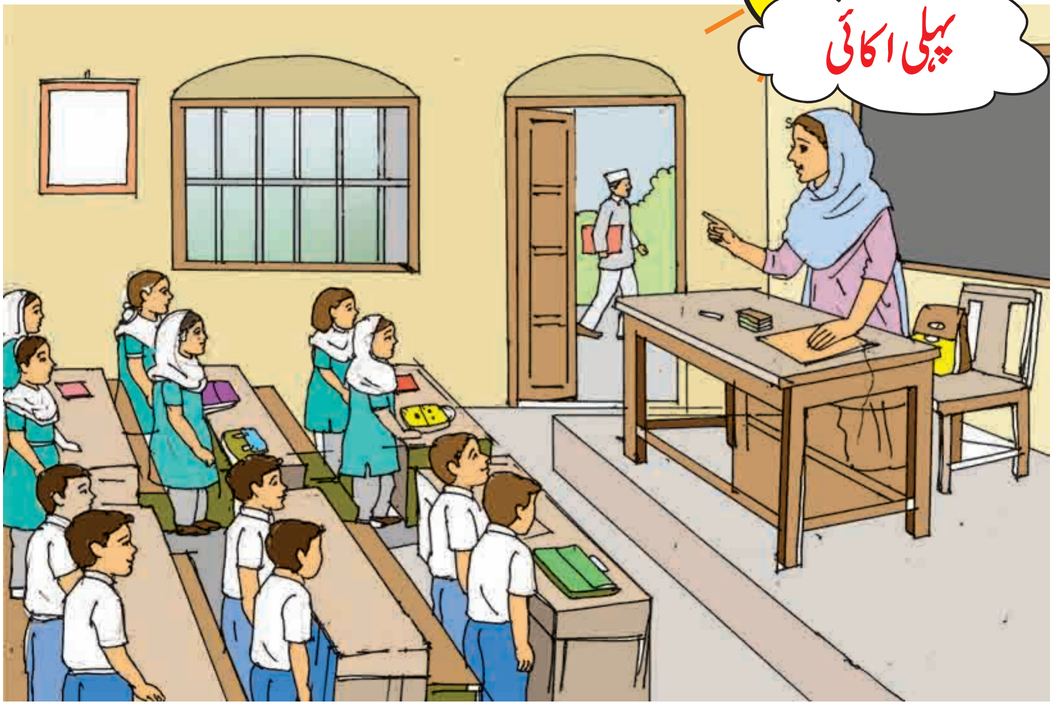

استاد: السّلام علیکم، بچّو!

طلبہ: وعلیکم السّلام۔

* سنو اور دہراؤ۔

حمد

کون ہے مالِک ، کون ہے آقا
کون ہے حاکم ، کون ہے راجا
بولو بچّو ، اللّٰہ اللّٰہ
چلا رہا ہے کون ہوائیں
اُڑا رہا ہے کون گھٹائیں
بولو بچّو ، اللّٰہ اللّٰہ
کہو ، کون بادل برسائے
کون زمیں سے اناج اُگائے
بولو بچّو ، اللّٰہ اللّٰہ

226NVG

من مانی

بچّے کا تعارف

استاد : تمھارا نام کیا ہے؟

انور : انور

استاد : تمھیں کیا اچّھا لگتا ہے؟

انور : مجھے کھیلنا اچّھا لگتا ہے۔

استاد : تمھارا نام کیا ہے؟

شبنم : شبنم

استاد : تمھیں کیا اچّھا لگتا ہے؟

شبنم : مجھے گانا اچّھا لگتا ہے۔

22FJX4

تصویر دیکھو اور تصویر میں کیا کیا نظر آ رہا ہے بتاؤ۔

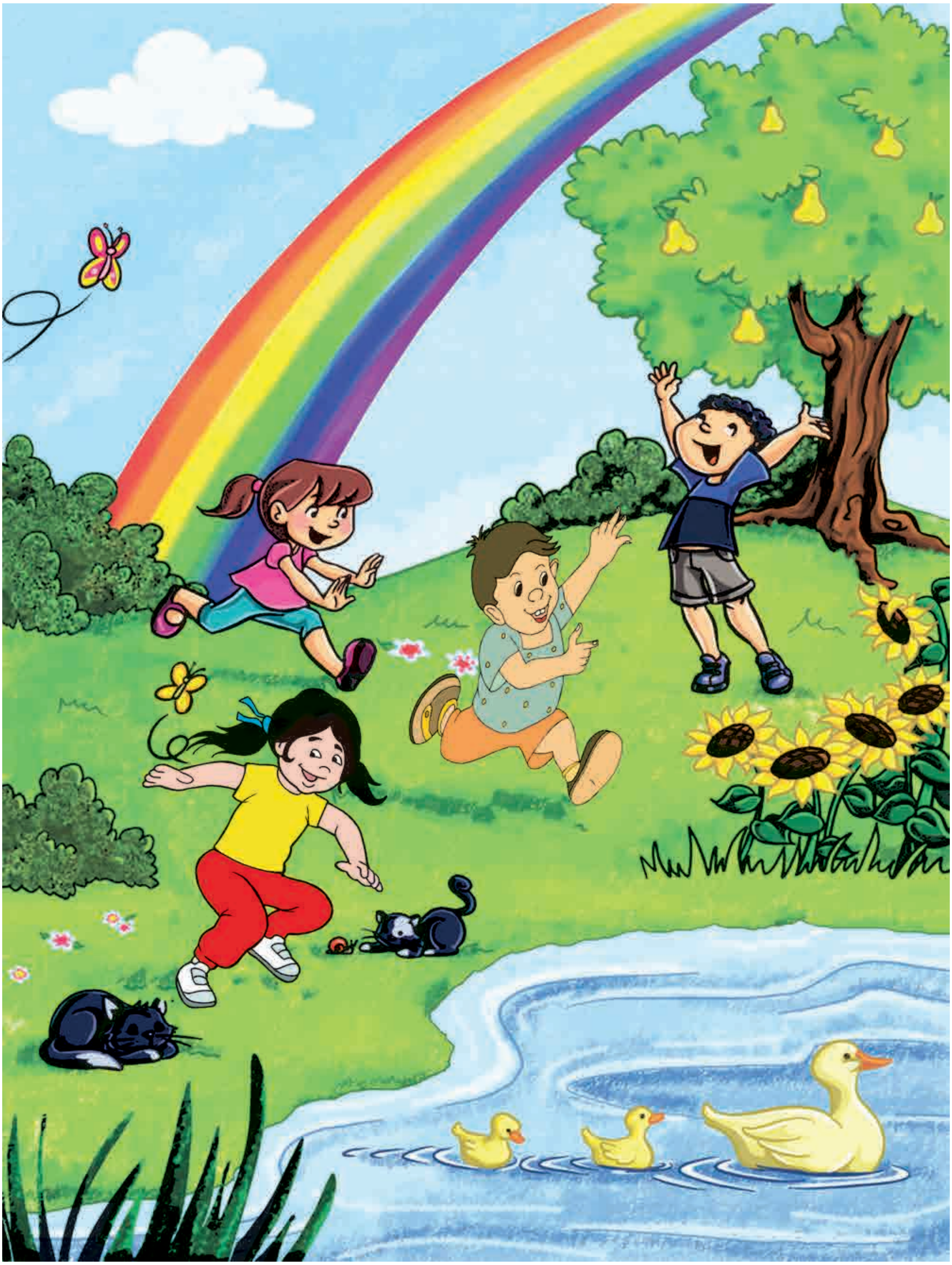

ہاتھ پھیرو۔

* تصویروں کی جوڑیاں لگاؤ۔

الف

ب

* خرگوش کیسے چلتا ہے؟ ہاتھ کی حرکت سے بتاؤ۔

مُرغا کیسے بانگ دیتا ہے؟

کھٹّے انگور کھانے سے مُنہ کیسا بن جاتا ہے؟ کرکے دِکھاؤ۔

22PFYR

میرا بدن

یہ میرے ہاتھ
دو دو ہاتھ

یہ میرے پیر
دو دو پیر

یہ میری آنکھ
دو دو آنکھ

یہ میرے کان
دو دو کان

یہ میری ناک
ایک ہی ناک

* لفظوں کو سن کر اس کے آخر میں آنے والی آواز کو ادا کرو۔

ہاتھ	پیر	آنکھ	کان	ناک

22YC1E

ہاتھ پھیرو۔

کھیل کا گیت

* سنو اور بولو۔

آؤ گھیرا ایک بنالیں
اپنے اپنے ہاتھ ملا لیں

سینہ تان کھڑے ہوجائیں
پھر اوپر گردن بھی اُٹھائیں

ایڑی سے ایڑی کو مِلا کر
پیروں کے پنجے پھَیلاکر

اپنے اپنے پاؤں اُٹھائیں
چلتے جائیں ، چکّر کھائیں

پہلے پُورا چکّر کھالیں
چکّر کھا کر دل بہلالیں

پھر ہم سب رُک جائیں دَم بھر
آگے کو بڑھ جائیں قدم بھر

بیٹھ کے اُٹھیں ، اُٹھ کر بیٹھیں
سر اونچا ہو ، سامنے دیکھیں

(محمد شفیع الدّین نیّر)

ہاتھ پھیرو۔

238832

ہاتھ پھیرو۔

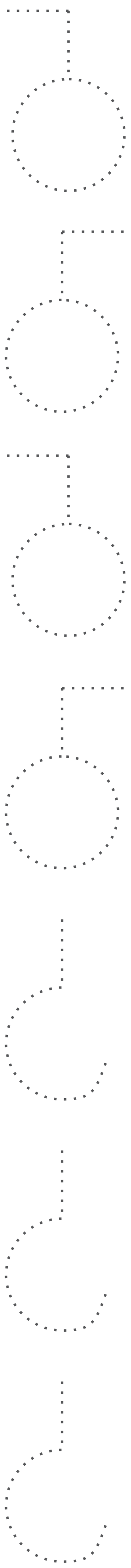

* میں لفظ بولتا ہوں، اسے غور سے سنو اور اس کی آخری آواز پہچانو۔

اوپر	پیر	چکّر	نل	جال	رومال

تان	گردن	بدن

* میں لفظ بولتا ہوں، اُسے غور سے سنو۔ اس لفظ کی ہر آواز کو الگ کر کے بولو۔

بارش	گلاب	جالی	جہاز
مالک	پانی	عورت	انسان

* میں لفظ بولتا ہوں۔ اسے غور سے سنو۔ اس کی آوازوں کو جوڑ کر بولو۔

کا ... ر	ا ... جا ... لا	ل ... ڑ ... کا

* سنو اور عمل کرو (اشاراتی زبان)

ہاتھ باندھو۔

خاموش بیٹھو۔

یہاں آ ؤ۔

واپس جاؤ۔

کھڑے ہو جاؤ۔

بیٹھ جاؤ۔

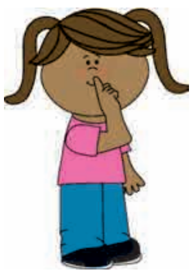

* میں لفظ بولتا ہوں، اسے غور سے سنو اور ان کی پہلی آواز پہچانو۔

کپڑا	کپ	کڑھائی	مور	مُرغا	مچھلی

بَطَخ	بلّی	بکرا

* آواز سن کر لفظ بولو۔

'س' سے شروع ہونے والے لفظ بولو۔ مثال: سر

ایسا لفظ بولو جس کے بیچ میں 'س' آتا ہو۔ مثال : کسان

ایسا لفظ بولو جس کے آخر میں 'س' آتا ہو۔ مثال: بس

'پ' سے شروع ہونے والے لفظ بتاؤ۔ مثال: پتنگ

ایسا لفظ بتاؤ جس کے بیچ میں 'ر' آواز ہو۔ مثال: اَدرک

ایسا لفظ بتاؤ جس کے آخر میں 'ل' آواز ہو۔ مثال : ریل

* نیچے کچھ شکلیں دی ہوئی ہیں۔ ہر گروپ میں سے الگ شکل پہچان کر اس کے گرد دائرہ بناؤ۔

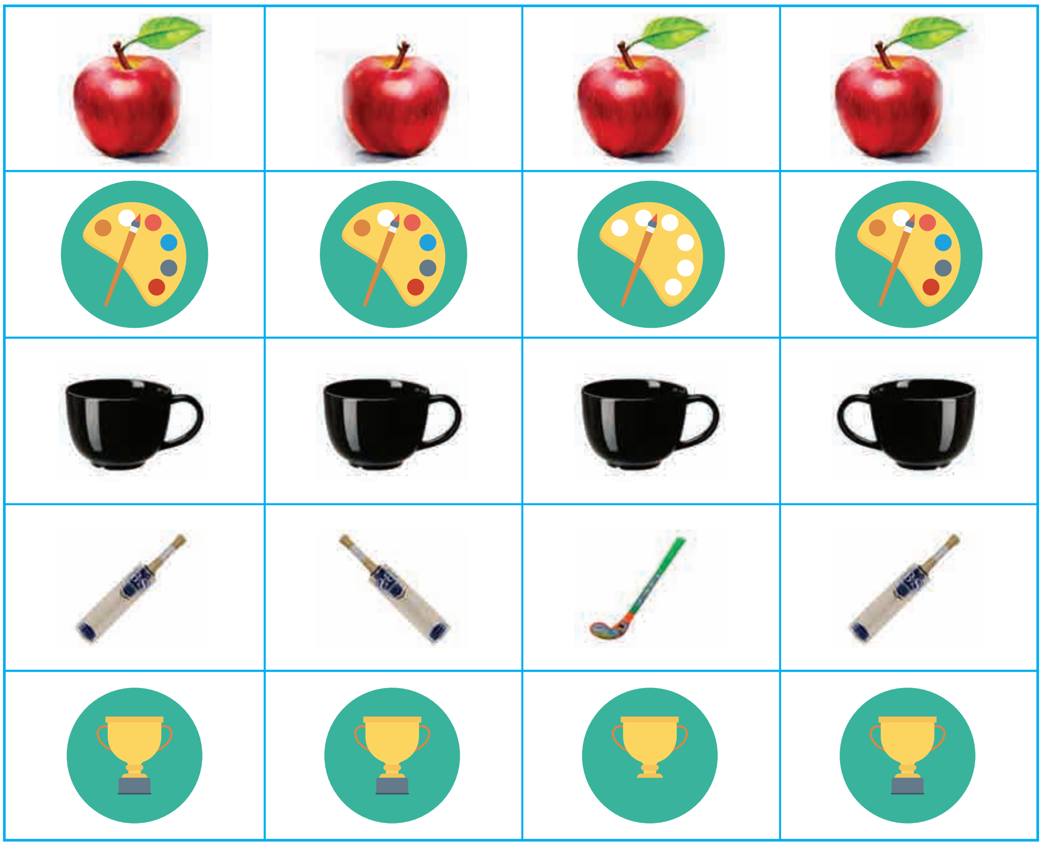

ہاتھ پھیرو۔

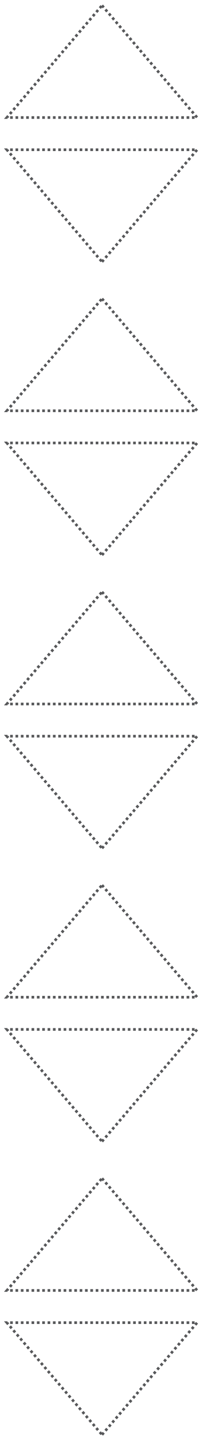

23H44P

ہاتھ پھیرو۔

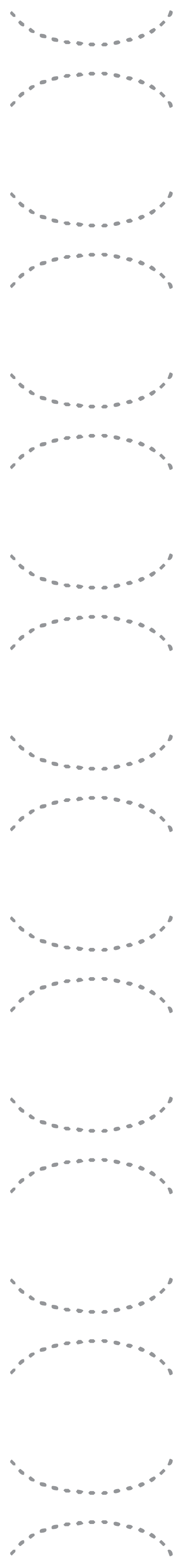

تصویر - لفظ

نجمہ	انور	گھر

* ایک جیسے (یکساں) لفظوں کی جوڑیاں لگاؤ۔

نجمہ	انور	گھر
انور	گھر	نجمہ

دیکھو اور بولو۔

یہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ ہے۔

لفظ بولو۔

نکلا۔

بولا۔

سے نکلا۔

بجی۔ کھلا۔

ہاتھ پھیرو۔

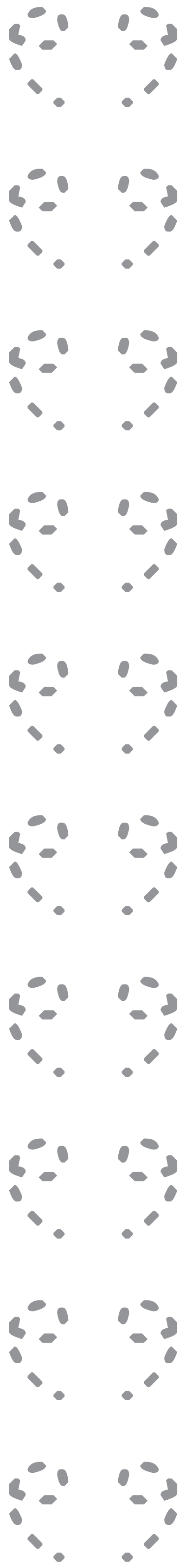

دکان کی سیر

دکان میں اناج کے تھیلے رکھے ہوئے تھے۔	- ذاکر
رحمت چاچا شکر تول رہے تھے۔	- ثروت
دکان میں پاپڑ بھی ملتے ہیں۔	- عائشہ
....	- ....
....	- ....

ہاتھ پھیرو۔

پرندوں کی بولیاں

آ ؤ ، ہم سب بنیں پرندے
اُڑتے جائیں مزے مزے سے

ککڑوں کوں ککڑوں کوں بولیں
گردن اکڑا کر پَر کھولیں

کوک لگائیں کُوکُو کُوکُو
پَپیہے جیسا پیہو پیہو

کائیں کائیں کوّے بن جائیں
طوطے کی ٹیں ٹیں میں گائیں

چِڑیوں کی ہو چُوں چُوں چُوں چُوں
اور کبُوتر کی غٹرُوں غوں

ڈال ڈال پر جھوُلا جھوُلیں
آسمان کو جاکر چھوُلیں

23QZ6C

تصویری کہانی

ہاتھ پھیرو۔

شکاری اور خرگوش

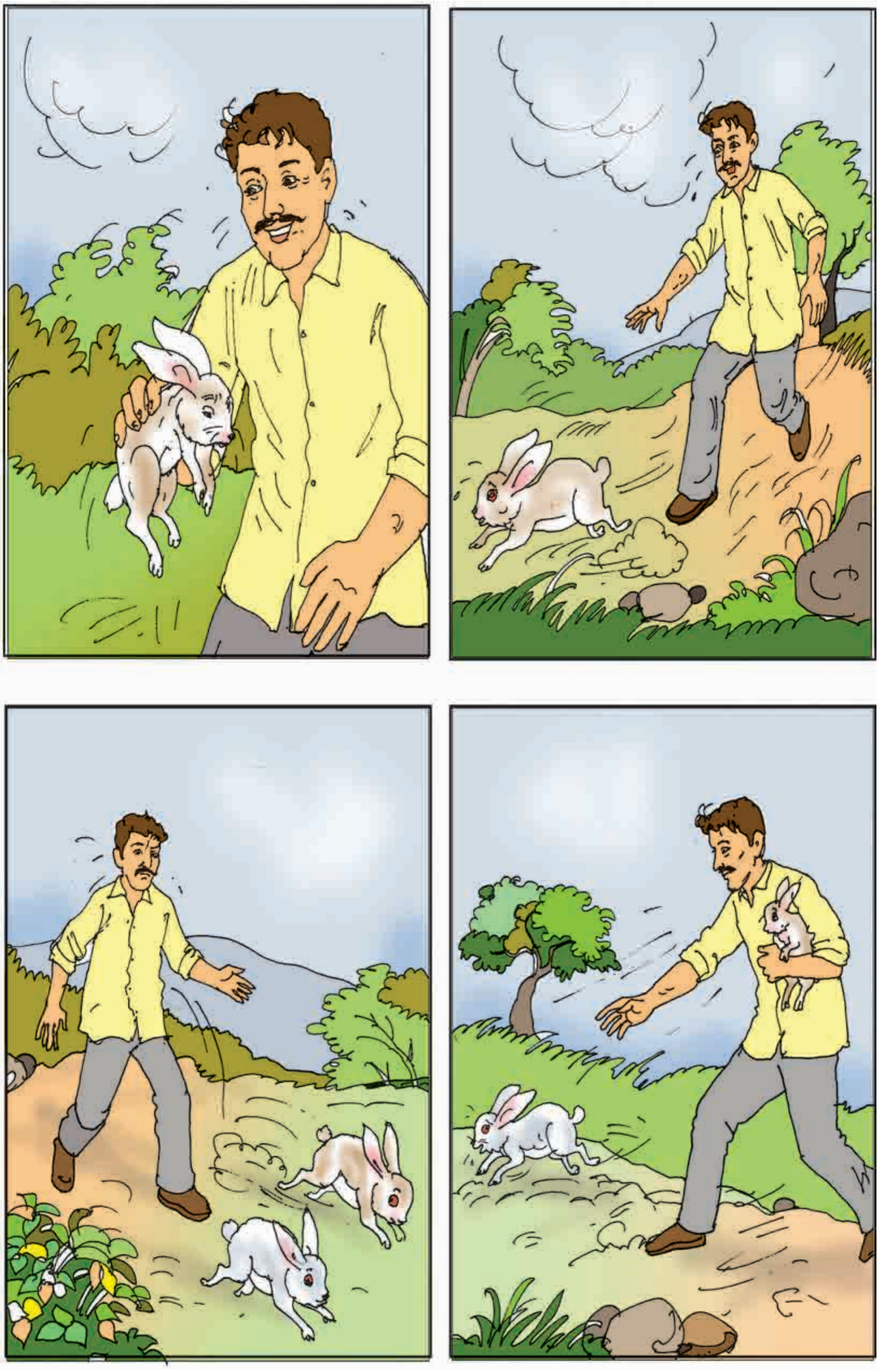

23ZV7Z

دوسری اکائی

ا

تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

ا

* دیے ہوئے 'ا' آواز سے شروع ہونے والے لفظ بولو اور 'ا' کے گرد دائرہ بناؤ۔

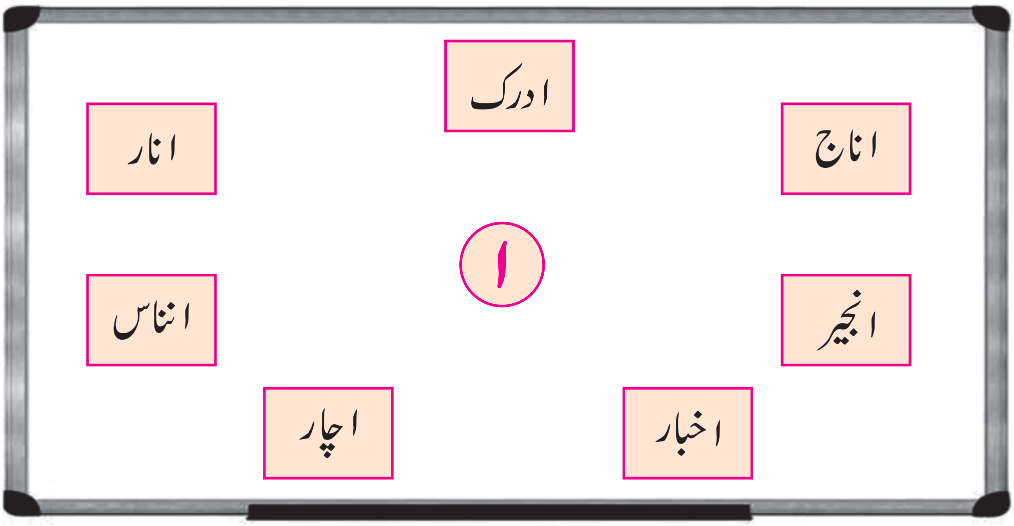

* حرف لکھو۔

						ا
						ا
						ا

ہاتھ پھیرو۔

ب ، پ ، ت ، ٹ ، ث

تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

ب

پ

ت

ٹ

ث

24IMBA

ہاتھ پھیرو۔

مشقی سرگرمی

ہاتھ پھیرو۔

جوڑیاں لگاؤ۔

ث

ٹ

ب

ت

پ

* نقطے لگا کر الگ الگ آواز والے حرف بناؤ۔

ٮ ٮ ٮ ٮ ٮ

....

* حرف لکھو۔

ٮ ٮ ٮ ٮ ٮ

....

ن ہ ی ے

تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

ن

ہ

ی

ے

حرف دیکھو اور لکھو۔

ن ن ن ن ن

ہ ہ ہ ہ ہ

ی ی ی ی ی

ے ے ے ے ے

ہاتھ پھیرو۔

ہاتھ پھیرو۔

مشقی سرگرمی

* چوکون میں دیے ہوئے لفظوں کی پہلی آواز کو زور سے ادا کرو۔

ن: ناک، نان، ناؤ، ناگ

ہ: ہاتھی، ہار، ہاری، ہاتھ

ی: پاک، یکہ، یاد، یار

دادا جان

* سنو اور دہراؤ۔

میرے اچھّے دادا جان پیّارے پیّارے دادا جان
دادا جی کے میٹھے بول لمبا کُرتا ، ٹوپی گول
آنکھ پہ چشمہ ، مُنہ میں پان پیّارے پیّارے دادا جان
اَمّی کہتی ہیں اکثر دادا جی کی خِدمت کر
ہر دم اُن کا کہنا مان
پیّارے پیّارے دادا جان
(تاجدار تاجؔ)

24SICX

آ

تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

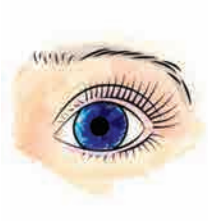

آ

مشقی سرگرمی

* 'آ' کے گرد دائرہ بناؤ۔

آ ج

آ دم

آ ڑ و

آ

آ نکھ

آ لو

دیکھو اور لکھو۔

آ	آ	آ	آ	آ	آ	آ
						آ
						آ

رنگ بھرو۔

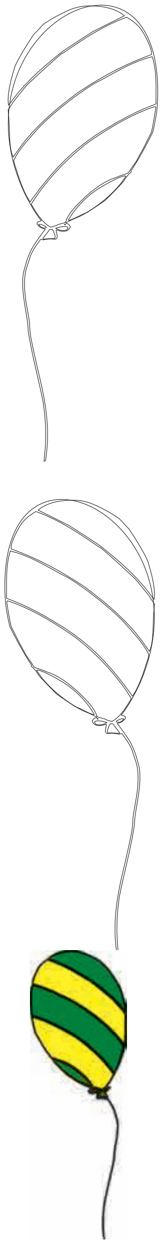

252EEK

'ا' کا جوڑ

* دیکھو اور سیکھو۔

ا + ا	=	آ
ا + ~	=	آ
ب + ا	=	با
پ + ا	=	پا
ت + ا	=	تا
ٹ + ا	=	ٹا
ث + ا	=	ثا
ن + ا	=	نا
ہ + ا	=	ہا
ی + ا	=	یا

* دیکھو اور پڑھو۔

آپا　بابا　آتا　آٹا　آنا　آہا　آیا

مشقی سرگرمی

* دیے ہوئے حرف جیسا حرف پہچانو اور صحیح حرف کے گرد دائرہ بناؤ۔

ت	پ	ت	ٹ	آ
ن	ث	ی	ن	ب
ہ	ے	پ	ا	ہ
ے	ن	ے	ث	ت
آ	آ	ے	ی	ن
ٹ	ب	ا	ہ	ٹ

رنگ بھرو۔

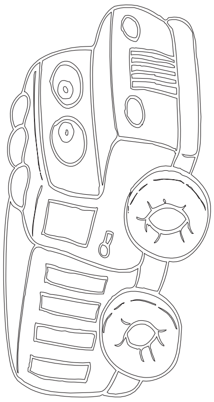

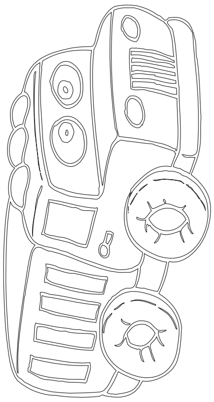

25BAG8

ج چ ح خ

ہاتھ پھیرو۔

تصویر دیکھو۔تصویر کا نام بتاؤ۔تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

ج

چ

ح

خ

* نقطے لگا کر الگ الگ آواز والے حرف بناؤ۔

ح ح ح ح ح ح ح ح ح

آؤ، اب انھیں لکھو۔

ح	ح	ح			

رنگ بھرو۔

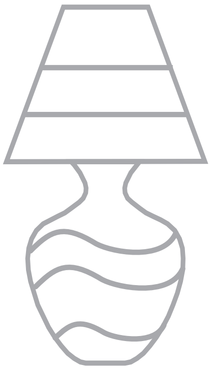

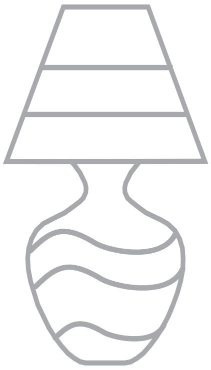

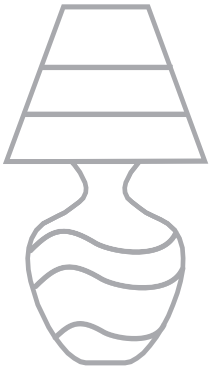

* دائرے کے حرفوں کی آوازوں سے بننے والے الفاظ دہراؤ۔

ج	چ
جج	چاند
جلیبی	چاچی
جام	چکّر
جال	چپاتی

ح	خ
حوض	خبر
حلق	خط
حاضر	خواب
حاجی	خچر

* دیے ہوئے لفظوں میں حرف کی پوری شکل تلاش کر کے نشان لگاؤ۔

(مثال تیر کا نشان بنا کر دی گئی ہے۔)

ج	چ	ح	خ
جلا	چمن	سیاح	خط
جالی	پانچ	حلوہ	خالو
جج	سوچ	صبح	بطخ
کاجو	بچپن	صحن	بخار
راج	چور	حل	شاخ

ہاتھ پھیرو۔

* حرفوں کو دیکھو اور جواب دو۔

ب	پ	ت	ث
ن	ہ	ے	ج
چ	ح	خ	ی

جن حرفوں کے نیچے نقطے ہیں، ان کے گرد ◯ بناؤ۔

جن حرفوں کے پیٹ میں نقطے ہیں، ان کے گرد ▭ بناؤ۔

جن حرفوں میں نقطے نہیں ہیں، ان کے گرد △ بناؤ۔

جن حرفوں کے اوپر نقطے ہیں، ان کے نیچے ______ بناؤ۔

* دیکھو اور سیکھو۔

ج + ا = جا   چا   حا   خا

ب + ی = بی   پی   تی   ٹی   ثی   نی

ج + ی = جی   چی   حی   خی

ب + ے = بے   پے   تے   ٹے   ثے   نے

ج + ے = جے   چے   حے   خے

ہاتھ پھیرو اور رنگ بھرو۔

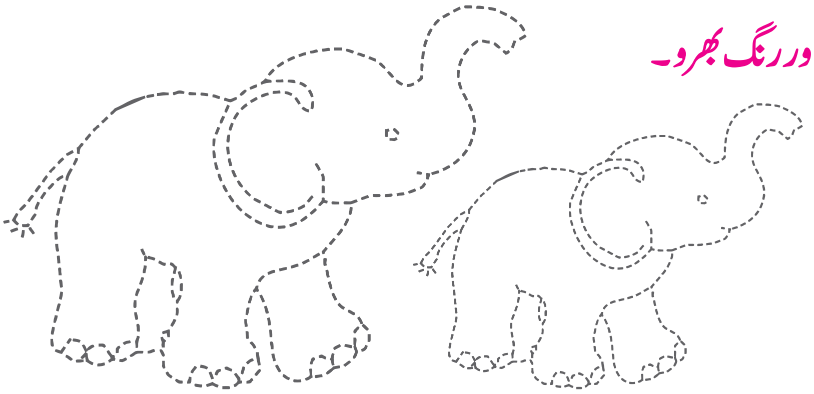

مشقی سرگرمی

ہاتھ پھیرو۔

* دیکھو اور پڑھو۔

آج	تاج	ناچ	نان	جان	خان
ٹاٹ	باٹ	چاٹ	آجا	باجا	چاچا
نانا	نانی	پانی	باجی	حاجی	چاچی
چابی	بی بی	خالی	آتے	جاتے	باجے

* دیکھو اور سیکھو۔

ہ + ی ہی ہی ہی

ہ + ے ہے ہے ہے

کھیل کھیل میں سیکھو۔

تیر کے نشان کے ساتھ چل کر حروف کو ملا کر نئے لفظ بناؤ اور لکھو۔

جیسے : ٹاٹ

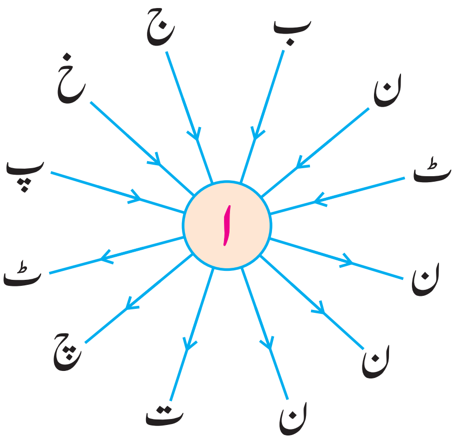

....

....

....

....

....

....

263XL6

دو دوست

ایک مرتبہ دو دوست ایک جنگل سے گُزر رہے تھے۔ انھیں سامنے سے ایک ریچھ آتا دِکھائی دیا۔ ایک دوست جَھٹ سے ایک اوُنچے درخت پر چڑھ گیا۔ دوُسرے دوست کو درخت پر چڑھنا نہیں آتا تھا۔ وہ فوراً زمین پر لیٹ گیا۔ اس نے اپنی سانس روک لی۔ ریچھ اس کے نزدیک آیا، اسے سوُنگھا اور مُردہ سمجھ کر واپس چلا گیا۔

پہلا دوست درخت سے نیچے اُترا۔ دوُسرے دوست کے پاس آیا اور اس سے پوُچھا، ''ریچھ نے تمھارے کان میں کیا کہا؟''

دوُسرے دوست نے جواب دیا، ''ریچھ نے مجھ سے کہا کہ جو مُصیبت کے وقت دوست کو اکیلا چھوڑ دے وہ سچّا دوست نہیں ہوتا۔''

رنگ بھرو۔

ہاتھ پھیرو۔

د ڈ ذ و

* تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

د

ڈ

ذ

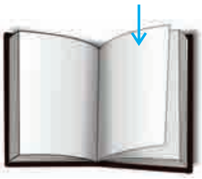

و

26LPPG

ہاتھ پھیرو۔

تصویریں دیکھ کر ان کے نام لکھو۔

دیکھو اور لکھو۔

ڈ	ڈ	ڈ	ڈ	ڈ	ڈ
ڈ					

* لفظ میں استعمال ہوئے حرف پر ◯ بناؤ اور دو نئے لفظ بناؤ جن کے شروع میں دائرے میں بتایا ہوا حرف آتا ہے۔

د	ڈ
دروازہ، دوات، دس، دڑبا	ڈبا، ڈاکیا، ڈر، ڈالی

ذ	و
ذات، ذہن، ذرّہ، ذاکر	وار، ورق، والد، وزن

* پڑھو اور اعادہ کرو۔

د د	ڈ ڈ	ذ ذ	و و
ا د	ی ن	ب ذ	و ت

ر ڑ ز ژ

تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

ر		
ز		
ڑ		

مشقی سرگرمی

دیکھو اور لکھو۔

ہاتھ پھیرو۔

26VKR4

چڑیوں کی گنتی

* سنو اور دہراؤ۔

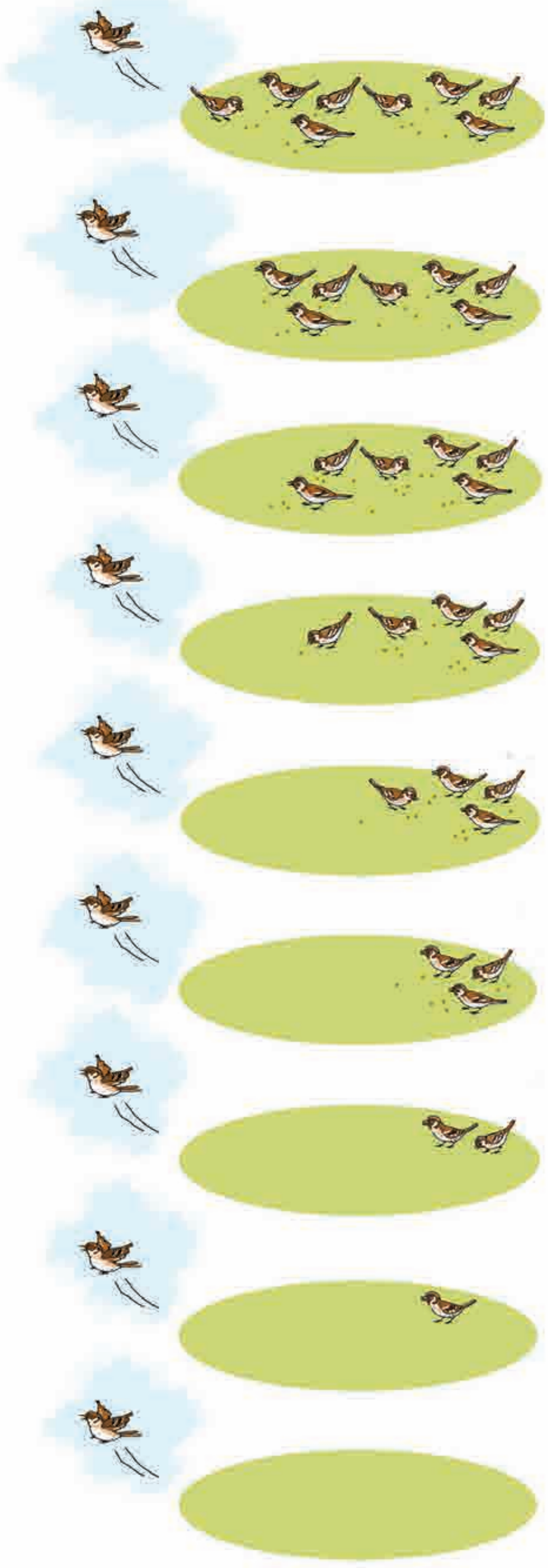

نَو چِڑیوں کے دیکھو ٹھاٹھ
ایک اُڑی تو رہ گئیں آٹھ

آٹھوں جب کرتی تھیں بات
ایک اُڑی تو رہ گئیں سات

ساتوں کے پَر تھے اچھّے
ایک اُڑی تو رہ گئیں چھے

دھوُپ سے جب لگتی تھی آنچ
ایک اُڑی تو رہ گئیں پانچ

پانچوں جب ہوگئیں بیزار
ایک اُڑی تو رہ گئیں چار

چاروں نے پھر بجائی بین
ایک اُڑی تو رہ گئیں تین

تینوں بولیں کچھ سوچو
ایک اُڑی تو رہ گئیں دو

دونوں ہی تھیں اچھّی نیک
ایک اُڑی تو رہ گئی ایک

ایک جو تھی ، اُڑ گئی کہیں
دیکھو اب کوئی بھی نہیں

(بشیؔر احمد انصاری)

بچّو ! میری بات سنو

* سنو اور دہراؤ۔

بچّو ! میری بات سنو   جو کہتا ہوں یاد رکھو
جب بھی اپنے لَب کھولو   پیارے بچّو ، سچ بولو
کھاؤ پِیو دل شاد کرو   اپنے رب کو یاد کرو
کھیلو کُودو موج کرو   لِکھنا پڑھنا بھی سیکھو
جب سوچو اچھّا سوچو   کام کرو جو ، اچھّا ہو

(سیّد صفدر)

’و‘ کا جوڑ

* دیکھو اور سیکھو۔

ب + و = بو   بو پو تو ٹو ثو نو یو
ح + و = حو   جو چو خو
ہ + و = ہو

* ان لفظوں کو دیکھو اور بلند آواز سے پڑھو۔

توپ	نوٹ	چوٹ	جوڑ	توڑ
چور	روز	ڈور	ٹوپی	روٹی

مشقی سرگرمی

کھیل کھیل میں سیکھو۔

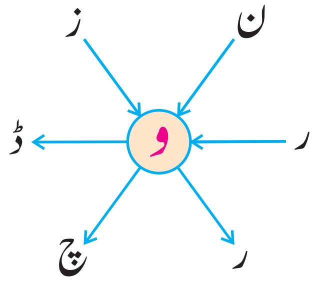

تیر کے نشان کے ساتھ چل کر
حروف کو ملا کر نئے لفظ بناؤ اور لکھو۔

275GSR

رنگ بھرو۔

رنگ بھرو۔

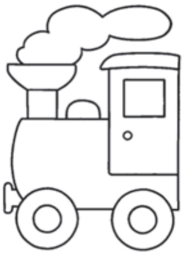

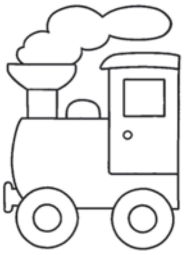
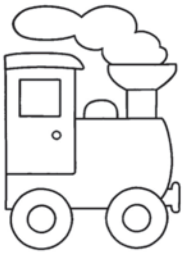

* دیکھو اور سیکھو۔

ت + ؤ = تؤ   بؤ   پؤ   جؤ   خؤ

* دیکھو اور پڑھو۔

جؤن   نؤن   جؤتا   باپؤ   راجؤ   بابؤ   چؤنا   نؤر

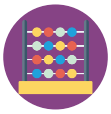

کھیل کھیل میں سیکھو۔

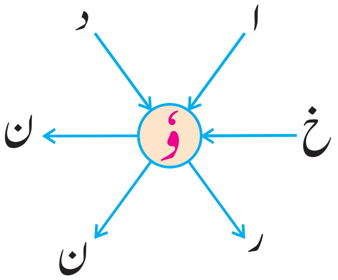

تیر کے نشان کے ساتھ چل کر حروف کو ملا کر نئے لفظ بناؤ اور لکھو۔

جھؤلا جھؤلیں

* سنو اور دہراؤ۔

جھؤلا جھؤلیں جھؤلا جھؤلیں
پینگ بڑھا کر ڈالی چھؤلیں

دھیرے دھیرے پینگ بڑھائیں
پینگ بڑھا کر اؤپر جائیں

اؤپر سے پھر نیچے آئیں
تم بھی گاؤ ، ہم بھی گائیں

ہم نے باغ میں جھؤلا ڈالا
دیکھو کیسا کھیل نکالا

باغ میں پودے پھؤل رہے ہیں
ہم سب جھؤلا جھؤل رہے ہیں

س ش ص ض ط ظ

تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

		س
		ش
		ص
		ض
		ط
		ظ

دیکھو اور لکھو۔

س	س	س			
ص	ص	ص			
ط	ط	ط			

رنگ بھرو۔

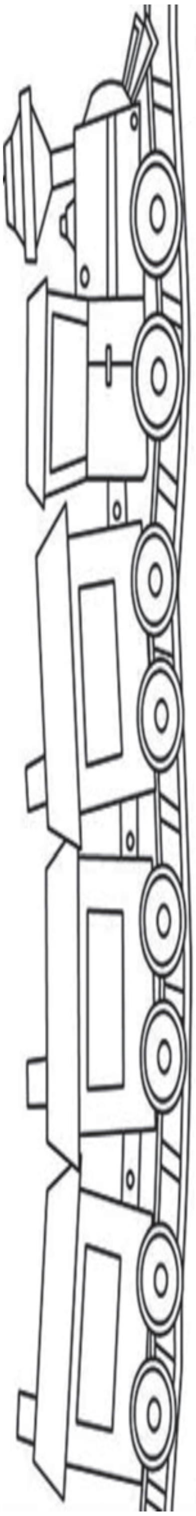

ہاتھ پھیرو۔

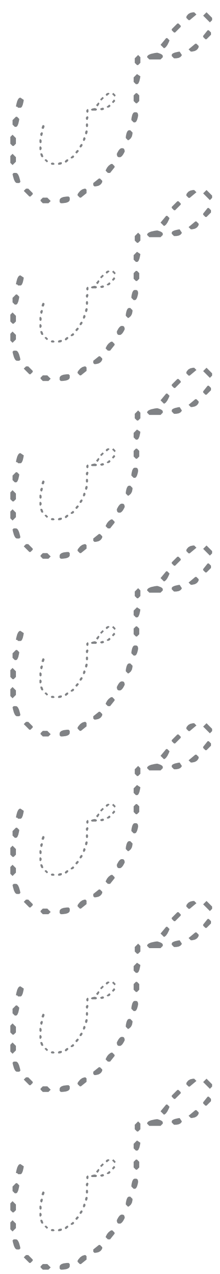

* دیکھو اور پڑھو۔

س	سا	سی	سے	سو
ص	صا	صی	صے	صو
ط	طا	طی	طے	طو

* دائرے کے حرفوں سے بننے والے لفظوں میں ان حرفوں کو پہچان کر نشان لگاؤ۔
ان حرفوں سے بننے والے دو نئے لفظ بناؤ۔

س: ساگ، سورج، سیب، ؟، ؟

ش: شال، شہد، شور، ؟، ؟

ص: صورت، صابن، صبح، ؟، ؟

ض: ضمانت، ضمیر، ضلع، ؟، ؟

ط: طاق، طریقہ، طشت، ؟، ؟

ظ: ظلم، ظفر، ظاہر، ؟، ؟

27N8H2

ع غ ف ق

تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

ع

غ

ف

ق

ہاتھ پھیرو۔

ع

ع

ع

ع

ع

ع ع ع

دیکھو اور لکھو۔

ع	ع	ع			
ف	ف	ف			
ق	ق	ق			

ہاتھ پھیرو۔

* دیکھو اور پڑھو۔

ع	عا	عی	عے	عو
ف	فا	فی	فے	فو
ق	قا	قی	قے	قو

مشقی سرگرمی

* دائرے کے حرفوں سے بننے والے لفظوں میں ان حرفوں کو پہچان کر نشان لگاؤ۔
ان حرفوں سے بننے والے دو نئے لفظ بناؤ۔

عبادت		؟	غبارہ		؟
عالم	ع		غار	غ	
عدد		؟	غور		؟

فصل		؟	قیامت		؟
فرق	ف		قدرت	ق	
فاقہ		؟	قابل		؟

* دیکھو اور سیکھو۔

اَ + و = اَو　　سَو　　نَو　　جَو

* ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھو۔

دَوڑ　　حَوض　　مَوج　　غَور　　طَور

دُودھ جَلیبی

* سنو اور دہراؤ۔

شَوکت ، روشن ، کَوثر آ ؤ　　صَولت ، رَونق بھی آ جاؤ
چَوک سے نوکر آیا ہے　　دُودھ جَلیبی لایا ہے
ایک قَطار میں سب لگ جاؤ　　دَوڑو ، حَوض کو چھوکر آ ؤ
لَوٹ کے جلدی جو آئے گا　　دُودھ جَلیبی وہ پائے گا

مشقی سرگرمی

کھیل کھیل میں سیکھو۔

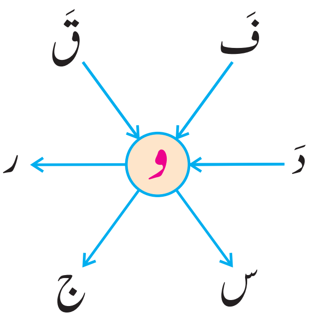

تیر کے نشان کے ساتھ چل کر حروف کو ملا کر نئے لفظ بناؤ اور لکھو۔

هاتھ پھیرو۔

27X4XP

ک گ ل م ء

تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

ہاتھ پھیرو۔

ک

گ

ل

م

ء

مشقی سرگرمی

دیکھو اور لکھو۔

ک	ک	ک	ک	ک	ک
ک					
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ل					
م	م	م	م	م	م
م					

رنگ بھرو۔

* دیکھو اور پڑھو۔

ک   کا   کی   کے   کو

ل   لا   لی   لے   لو

م   ما   می   مے   مو

286ZZC

* دائرے کے حرفوں سے بننے والے لفظوں میں ان حرفوں کو پہچان کر نشان لگاؤ۔
ان حرفوں سے بننے والے دو نئے لفظ بناؤ۔

حرف	لفظ	نئے لفظ
ل	لوگ	؟
	لٹّو	
	لال	؟
م	مسجد	؟
	مندر	
	مینار	؟
ک	کپڑے	؟
	کدّو	
	کیلا	؟
گ	گملا	؟
	گڑیا	
	گلاب	؟

دادا آئے

* سنو اور دہراؤ۔

باجی حاجی دادا آئے   زم زم کی اک بوتل لائے
آئے دہلی والے خالو   لائے چابی والا بھالو
ڈَم ڈَم ڈَم ڈَم باجے باجا   خوش ہوتا ہے مُنّا راجا
پونے سے ہے آپا آئی   چلنے والی گُڑیا لائی
خالہ بی نے مانگا پانی   لانے دَوڑی گُڑیا رانی

رنگ بھرو۔

رنگ بھرو۔

ایک خواب

ایک دن خواجہ نے خورشید آپا کو اپنا خواب سنایا: ''پانی کی نہر ہے، اس کے کنارے ایک محل ہے۔ ایک خوب صُورت پری خوان لیے آسمان سے اُتر رہی ہے۔ خوان آم، انار، برفی اور گلاب جامن سے سجا ہے۔ ان سب کی خوشبو سے میرا جی خوش ہو گیا۔''

خورشید آپا : آگے کیا ہوا؟

خواجہ : پری خود میرے پاس آئی۔ اس نے برفی دی اور اُڑتی ہوئی چلی گئی۔

خورشید آپا : برفی کا کیا ہوا؟

خواجہ : ہوتا کیا؟ بس میرا خواب ٹُوٹ گیا۔ برفی کی خواہش رہ گئی۔

خورشید آپا : فکر نہ کرو، برفی ہمارے ذِمّے۔

مشقی سرگرمی

* خالی چوکون میں مناسب حرف لکھ کر نئے لفظ بناؤ۔

۱۔ خ و ☐ ☐ ش

۲۔ خ و ا ☐ ہ

۳۔ خ و ☐

2G6RTH

رنگ بھرو۔

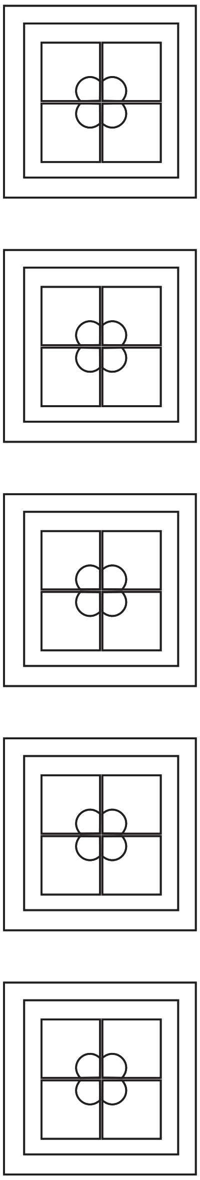

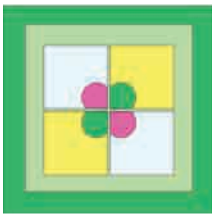

* دیکھو اور سیکھو۔

ک + ی = کی جیسے خاکی

گ + ی = گی جیسے جاگی

ل + ی = لی جیسے لالی

م + ی = می جیسے مامی

لفظ بولو۔

حج کرنے والا

کی

کے تین

سپیرے کی

YDVY2R

مچھلی

* سنو اور دہراؤ۔

مچھلی جَل کی رانی ہے
جیون اُس کا پانی ہے
ہاتھ لگاؤ ڈر جاتی ہے
باہر نکالو مر جاتی ہے

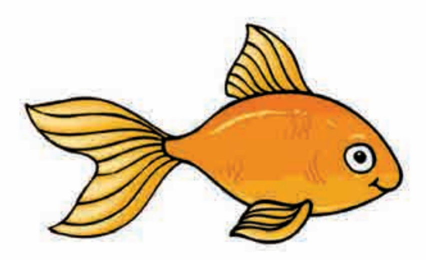

ہاتھ پھیرو۔

لے لو، لے لو

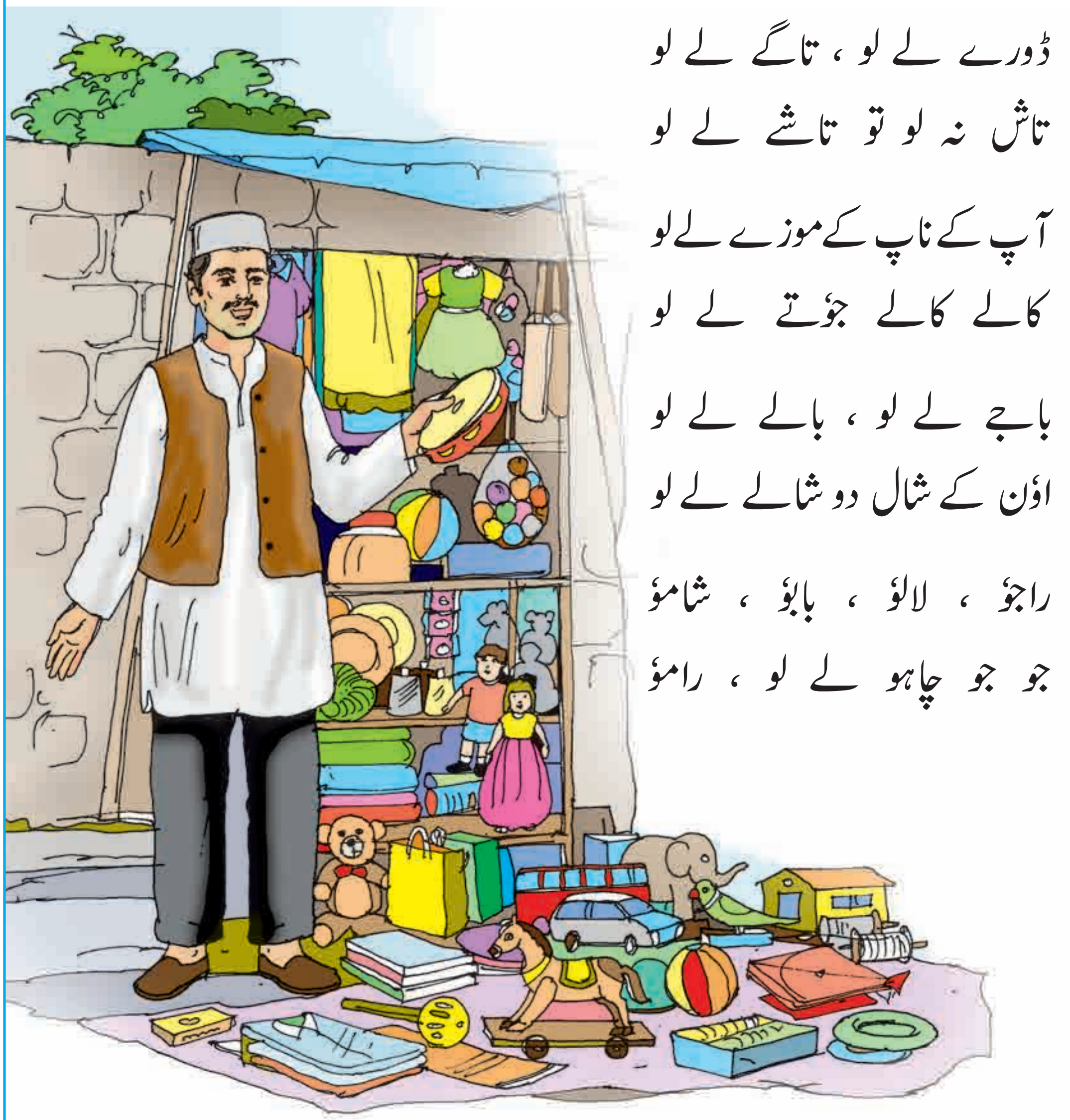

ڈورے لے لو ، تاگے لے لو
تاش نہ لو تو تاشے لے لو

آپ کے ناپ کے موزے لے لو
کالے کالے جوتے لے لو

باجے لے لو ، بالے لے لو
اؤن کے شال دو شالے لے لو

راجؤ ، لالؤ ، بابؤ ، شامؤ
جو جو چاہو لے لو ، رامؤ

مشقی سرگرمی

* دیکھو اور سیکھو۔

ک	+	ے	=	کے	جیسے	تاکے	خاکے
گ	+	ے	=	گے	جیسے	جاگے	آگے
ل	+	ے	=	لے	جیسے	کالے	تالے
م	+	ے	=	مے	جیسے	جامے	نامے

میاں نٹ کھٹ

میاں نٹ کھٹ بڑے شرارتی تھے۔ وہ اسکول بھی روزانہ دیر سے پہنچتے تھے۔ آخر ایک دن ہیڈ ماسٹر صاحب نے انھیں اپنے آفس میں بلوا بھیجا...

چوتھی اکائی

بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ

تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

بھ

پھ

تھ

ٹھ

جھ

چھ

مشقی سرگرمی

* 'بھ' سے دو جانوروں کے نام بتاؤ۔
* کس برتن میں ٹھنڈا پانی ٹھنڈا اور گرم پانی گرم ہی رہتا ہے؟

ہاتھ پھیرو۔

مشقی سرگرمی

* ان جملوں کو غور سے سن کر دہراؤ۔

بَھرَت کو بَھرتا بھاتا ہے۔ بھاجی بھِنڈی لاتا ہے۔

برتن پانی سے بھرا ہے۔ گوبھی ضرور لانا۔

آگ بھڑک رہی ہے۔ زَید بَھلا لڑکا ہے۔

پَھل مت توڑ۔ پودے پر پھول لگا ہے۔

پھپھولا مت پھوڑ۔ اس کے کپڑے پھٹ گئے تھے۔

رضیہ کیچڑ میں پِھسل پڑی۔ وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

پھوپھی نے پھاہا لگایا۔ پھیری والا پھلّی لایا۔

رضیہ مُنّے کو تھپک تھپک کر سُلا رہی تھی۔ روٹی تھالی میں تھی۔

سب ساتھی ساتھ ساتھ تھے۔ تھانے میں پولس تھی۔

راجا رتھ پر بیٹھا تھا۔ ہاتھی تھکا ہوا تھا۔

YEEQ62

جلدی جلدی بولو!

بھرت، بھرتا،
بھاجی، بھنڈی،
بھڑک، بھلا،
بھک بھک

پھل، پھول،
پھپھولا، پھٹا،
پھسل،
پھوٹ، پھوٹ
پھاہا،
پھک پھک

تھپک تھپک،
تھالی، تھکا،
تھانے، تھوک
تھک تھک

رتھ ، ہاتھی

٭ ان جملوں کو غور سے سن کر دہراؤ۔

امجد ٹھہر جا۔

بس ٹھسا ٹھس بھری تھی۔

اسے ٹھوکر لگی۔

اس کا وہی ٹھکانا ہے۔

رضیہ کا زخم ٹھنکنے لگا۔

دکان دار نے اسے ٹھگ لیا۔

جھرنا بہتا ہے۔

گُڑیا کا یہ جھبلا ہے۔

جھاڑو دے۔

جھولا جھولو۔

جھالر جھِل مِل کرتی ہے۔

جھیل کا پانی جِھلمِلا رہا ہے۔

جھنڈا لہرا رہا ہے۔

جھومر لٹکا ہوا ہے۔

دادا کی چھڑی کو مت چھوؤ۔

بارش آئی، چھتری کھولو۔

اَسَد چھوٹا لڑکا ہے۔

چھت پر مت جاؤ۔

چھاچھ چھلک گئی۔

پیڑ کی چھال موٹی ہے۔

٭ نقطے جوڑ کر رنگ بھرو۔

جلدی جلدی بولو!

ٹھہر ، ٹھوکر

ٹھسا ٹھس

ٹھکانا ، ٹھنکنے

ٹھگ ، ٹھاٹ

جھرنا ، جھبلا ،

جھاڑو، جھولا ،

جھولو، جھالر،

جھلملا، جھومر،

جھنڈا

چھاچھ ، چھال

چھت، چھتری ،

چھلک ، چھڑی

چھوٹا ، چھوؤ

چھیا چھیا

دھ ڈھ رھ ڑھ کھ گھ لھ مھ نھ

جلدی جلدی بولو!

دھک دھک
دھم دھم ،
دھاردار ،
دھاک ، دھنی

ڈھاک ، ڈھکن
ڈھول ، ڈھلان
ڈھپ ڈھپ
ڈھم ڈھم

کھٹ کھٹ
کھول ، کھمبا
کھڑکی ، کھیر
کھال ، کھاٹ
کھیل

گھن گرج
گھر ، گھڑی
گھی ، گھول،
گھنی ، گھاٹ

تصویر دیکھو۔ تصویر کا نام بتاؤ۔ تصویر کے نام کی پہلی آواز بتاؤ۔

دھ

ڈھ

کھ

گھ

رھ

ڑھ

لھ

مھ

نھ

YENL7P

تصویر دیکھ کر جملے بناؤ۔

برکھا آئی

* دیکھو اور پڑھو۔

برکھا آئی ، من کو بھائی   کالی کالی بدلی چھائی
آئے بادل ، چھائے بادل   گھَن گھَن گھَن گھَن گرجے بادل
بادل برسے جھَم جھَم جھَم جھَم   ٹپ ٹپ ٹپ ٹپ چھَم چھَم چھَم چھَم
چھت کے پترے بولے ایسے   تڑ تڑ تڑ تڑ تاشے جیسے
دھرتی ہوگئی جل تھل جل تھل   نالے جھرنے چھَل بَل چھَل بَل

جلدی جلدی بولو!

کُمھار، تُمھاری
تُمھارے

ننھیال ، ننّھا

بارھواں
کڑھائی،
پڑھائی، چڑھائی،
بوڑھا ، بڑھئی

چولھا ، دولھا

جھڑا جھڑ
چھما چھم
کھچا کھچ
جھما جھم
گھنا گھن
پھٹا پھٹ
دھنا دھن
بھنا بھن
چھنا چھن

مشقی سرگرمی

ہاتھ پھیرو۔

تصویر کی جگہ لفظ لکھ کر جملے پورے کرو۔

بجا بجا کر لوگ خوب ناچ رہے تھے۔

کپڑے دھو رہا ہے۔

ایک خون چوسنے والا کیڑا ہے۔

وقت بتاتی ہے۔

درخت کے نیچے بیٹھا ہے۔

برتن بنا رہا ہے۔

YEXH9C

حروفِ تہجی

* دیکھو، پڑھو اور لکھو۔

ا

ب پ ت ٹ ث

ج چ ح خ

د ڈ ذ ر ڑ ز ژ

س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک گ

ل م ن و ہ ء

ی ے

بھ پھ تھ ٹھ

جھ چھ دھ ڈھ رھ ڑھ

کھ گھ لھ مھ نھ

YF7DAZ

اَدَب کر

اَسلَم اَدَب کَر۔ سَب کا اَدَب کَر۔

لَڑ مَت۔

سَبَق مَت رَٹ۔

اَب بَس کَر۔

پانی برسے

* سنو اور دہراؤ۔

بادل گرجے گَڑ گَڑ گَڑ گَڑ

بجلی چمکے کَڑ کَڑ کَڑ کَڑ

پتّے ہلتے سَر سَر سَر سَر

مینڈک بولے ٹَر ٹَر ٹَر ٹَر

بچّے دوڑے دَھم دَھم دَھم دَھم

پانی برسے چَھم چَھم چَھم چَھم

جلدی جلدی بولو!

اَب تَب
سَب کَب
لَب

پَل چَل
کَل نَل
ہَل

اَدَب رَبَر
زَبَر سَبَق
کَمَر

بَس ٹَس
دَس رَس
مَس

پَردہ خاوَر
دَڑبا زَردہ
یاوَر

دِن نِکلا

دِن نِکلا۔

چِڑیا چہکی۔

کِسان گھر سے نِکلا۔

اَپنا ہَل لِیا اور کھیت کی طَرف چَل دِیا۔

رِم جِھم

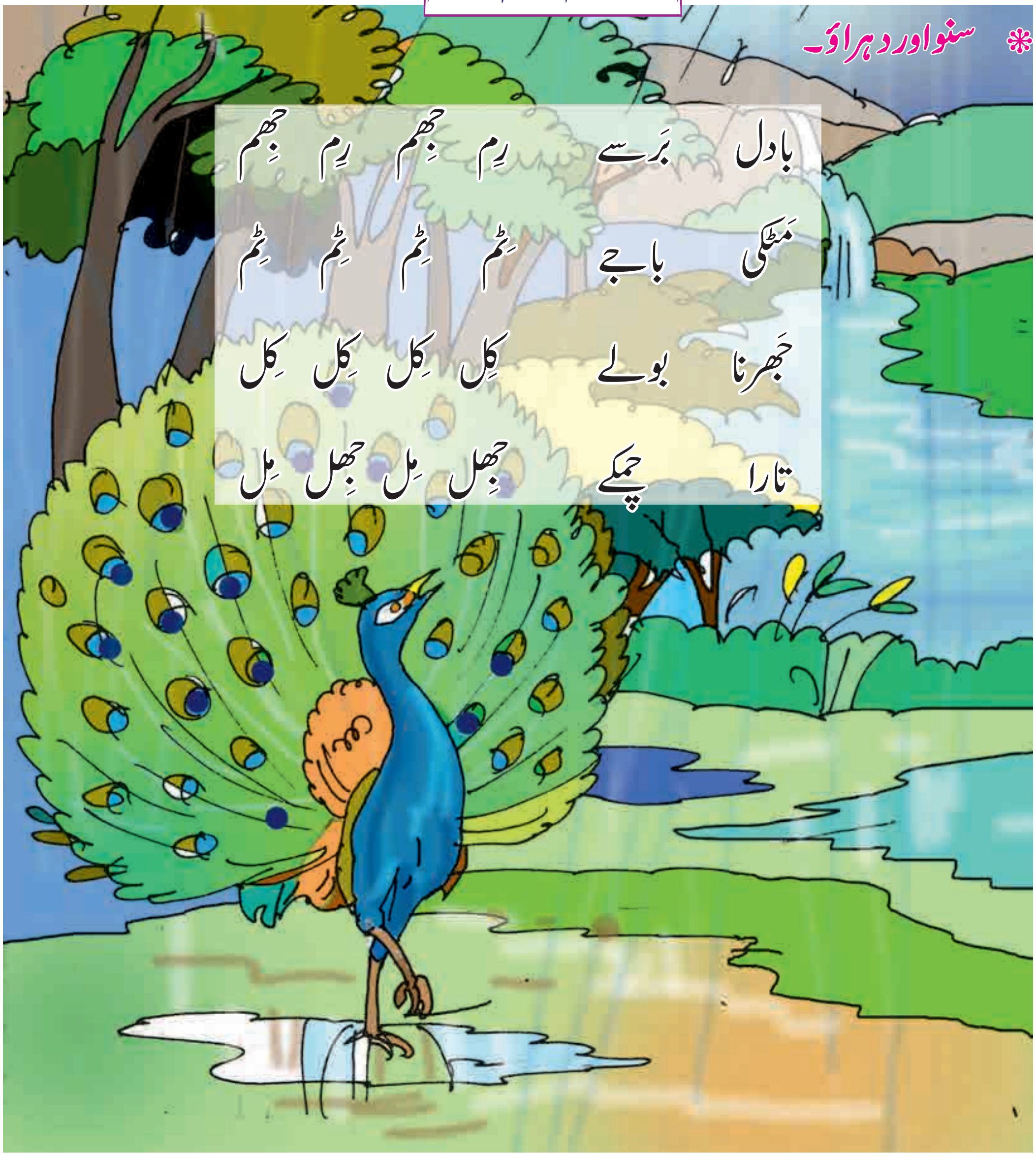

* سنو اور دہراؤ۔

بادل بَرسے رِم جِھم رِم جِھم

مَٹکی باجے ٹُم ٹُم ٹُم ٹُم

جَھرنا بولے کِل کِل کِل کِل

تارا چمکے جِھل مِل جِھل مِل

جلدی جلدی بولو!

بِن پِن

جِن دِن

سِن کِن

بِل تِل

دِل سِل

مِل

پِیا دِیا

کِیا سِیا

لِیا

حامِد خالِد

ساجِد ماجِد

واجِد

YFQ5EA

جلدی جلدی بولو!

بُل دُل
کُل گُل
ہُل

دُم تُم
سُم گُم

بُرا جُدا
خُدا جُھکا
دُعا

اُدھار بُخار
سُدھار
سُنار
کُمھار

ہُوا سویرا

سؤرج نِکلا۔ اُجالا ہُوا۔

امّی نے فُرقان سے کہا، ''بیٹا جاگو، تُم کو اسکؤل جانا ہے۔''

فُرقان اُٹھ بیٹھا۔ اُس نے نُصرت کو جگایا۔

وہ نہا دھوکر تیار ہوئے اور اسکؤل چلے گئے۔

ریل چلی ہے

ریل چلی ہے چُھک چُھک چُھک
اسٹیشن آیا رُک رُک رُک
اِکتارا بولے تُن تُن تُن
کیا کہتا ہے یہ سُن سُن سُن
بَندر بولا خُر خُر خُر
اُڑ گئی چِڑیا پُھر پُھر پُھر
مُرغی بولی کُٹ کُٹ کُٹ
ہُوا سویرا اُٹھ اُٹھ اُٹھ

YFZ1FX

اَمجد بیمار ہے

صُبح کا وقت ہے۔ سَرد ہَوا چل رہی ہے۔ اَمجد بیمار ہے۔ وہ گرم شال اوڑھے ہوئے ہے۔ اس کا جسم بُخار سے تپ رہا ہے۔ اس کے پُورے جسم میں درد ہے۔ وہ درد سے بے چین ہے۔

اَمجد کی آپا اُسے چمچے سے دوا پلاتی ہے۔ اَمجد کہتا ہے، ''آپا، آج مجھے اسکول بھی تو جانا ہے۔'' آپا اَمجد کو سمجھاتی ہے، ''اسکول کی فکر مت کرو۔ تم جلد ٹھیک ہو جاؤ گے۔ ٹھیک ہوتے ہی پڑھنا لکھنا شروع کر دینا۔''

جلدی جلدی بولو!

دَرد زَرد
سَرد فَرد
مَرد

نَرم گَرم
شَرم عَزم
جَزم

بَرق زَرق
عَرق غَرق
فَرق

ذِکر فِکر
مِرچ ہِجر
جِلد

* سنو اور دہراؤ۔

صُبح	وقت	سَرد	درد
گَرم	جسم	فِکر	جلد

اَے آیا

زَید سیر کو چل۔

زَینب اپنے پیر دھوتی ہے۔

فَیض کی عَینک پر مَیل ہے۔

اَبھے کے پاس دو بَیل تھے۔

YG8HHK

اَے	ہَے	لَے	شَے	پَیر	زَید	سَیر	عَیب	غَیب	قَید
اَیسا	پَیسا	جَیسا	حَیرت	زَینب	غَیرت	قَیصر	کَیسا	وَیسا	

رنگ بھرو۔

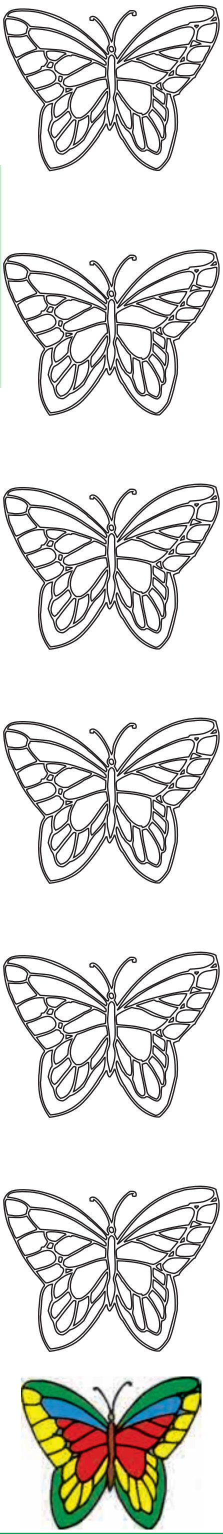

پیاری تتلی

تتلی پیاری پیاری ہے — اُڑتی کیاری کیاری ہے
صورت اس کی نیاری ہے — لگتی کتنی پیاری ہے
پھول کے جیسی ہے تتلی — رس کی پیاسی ہے تتلی
پھول سے یہ رس پاتی ہے — اپنی پیاس بجھاتی ہے

پیاری کیاری نیاری پیاسی پیاس

مشقی سرگرمی

* دیکھو اور پڑھو۔

پ ی ا ر ی   ک ی ا ر ی   ن ی ا ر ی

پ ی ا ل ی   پ ی ا س

* ان لفظوں کو غور سے سنو۔

پیاس   گیان   دھیان   پیالہ   نیارا

لفظوں کو پڑھو اور لکھو۔

پیارے   نیارے   پیاسا   کیاری   کیا

دھیان   کیوں   نور   پھول   ہار

YGHSJ8

ہاتھ پھیرو۔

اچھّے بچّے

مُنّا اچھّا بچّہ ہے۔ وہ اپنی دُھن کا پکّا ہے۔

مُنّا اپنی اَمّی اور ابّو کا دُلارا ہے۔ وہ سارے محلّے کا بھی پیارا ہے۔

شَنّو اس کی بہن ہے۔ شنّو کے پاس گُڑیا اور گُڈّا ہے۔

گُڑیا کے بال کا گُچھّا ریشم کے لچھّے جیسا ہے۔

مُنّا	اچھّا	بچّہ	پکّا	شَنّو

اَمّی، اَمّی اَبّا آئے

* سنو اور دہراؤ۔

اَمّی اَمّی ، اَبّا آئے ۔۔۔ دِلّی سے اِک ڈبّا لائے
برفی لائے ، لڈّو لائے ۔۔۔ پیڑے لائے ، لٹّو لائے
مُنّا ہے اک اچھّا بچّہ ۔۔۔ مُنّا ہے اک سچّا بچّہ
اس نے لڈّو پیڑے کھائے ۔۔۔ بھائی اور بہنوں کو کِھلائے
مُنّے تم یہ لٹّو لے لو ۔۔۔ چاہو تو یہ ٹٹّو لے لو
مُنّو ، چُنّو اندر آؤ ۔۔۔ شَنّو آؤ ، شَبّر آؤ
شکّر پارے لے لو بچّو ۔۔۔ کھا پی کر سب کھیلو بچّو

مشقی سرگرمی

* دیکھو اور پڑھو۔ لفظوں پر تشدید کا نشان لگاؤ۔

مُنا ، شَنو ، اَبو ، چُنو ، لچھا ، گُچھا ، محلے ، لڈو ، ٹٹو

YGRNKV

جلدی جلدی بولو!

بدّو کدّو
لڈّو لٹّو
ٹٹّو

رسّی لسّی
اسّی

بچّہ سچّا
اچّھا

کچّا پکّا
ہٹّا کٹّا
بٹّا

الّم بلّم

* دیکھو اور پڑھو۔

امّی	دلّی	لٹّو	شکّر	بچّو	سچّا	پکّا

* جوڑیاں بناؤ۔

بچّہ	سچّا ہے
مُنّا	اَچھّا ہے
لٹّو	دَوڑتا ہے
ٹٹّو	گھومتا ہے

* خالی جگہ میں حرف لکھ کر لفظ بناؤ۔

ڈ	ب		ا	
م	ن	ن		
	ک	ک	ر	
س		چ	ا	

چھٹی اکائی

ماموں کا گاؤں

شاداں : آج ہم سب ماموں کے گاؤں جائیں گے۔

افشاں : ہاں، شاداں! میں بھی چلوں گی۔

شاداں : سنا ہے، وہاں کوئی میلا لگا ہے۔

افشاں : پھر تو ہم میلا گھومنے ضرور جائیں گے۔

شاداں : وہاں ہمیں بڑا مزا آئے گا!

افشاں : رات میں ماموں کے گھر کے آنگن میں بیٹھیں گے۔

شاداں : ہاں، ہاں! نانی سے کہانیاں بھی سنیں گے۔

افشاں : پھر ہنسی خوشی گھر لوٹ آئیں گے۔

جلدی جلدی بولو!

گاؤں پاؤں

پھانک جھانک

پھانس سانس

چانْد مانْد

یہاں وہاں

کہاں جہاں

شاداں	ماموں	گاؤں
افشاں	جائیں	چلوں ہاں
وہاں	ہوں	ہمیں کہانیاں
آنگن	بیٹھیں گے	آئیں گے

میری پتنگ

* سنو اور دہراؤ۔

دیکھو میری پتنگ
کیسا ہے اس کا رنگ
دیکھ اڑنے کا ڈھنگ
لوگ سارے ہیں دنگ
جی میں ہے یہ اُمنگ
میں اُڑوں اس کے سنگ

* ان لفظوں میں دو طرح کے نون غنے آئے ہیں، انھیں الگ الگ کر کے لکھو۔

چاند	مانگ	سنگ	بُلند	قند	کانچ
کنول	جنگ	پلنگ	آنگن	ملنگ	منگل

پڑھو اور لکھو۔

چاند تارا بلند پہاڑ گیلا آنگن آنکھ مچولی

دھنک رنگ بجلی کوندی گنگا بہتی ہے

* دیکھو اور پڑھو۔

ماموں نازاں شاداں دانت چاند آنکھ ہونٹ مانگ

پڑھو اور لکھو۔

پاؤں پونچھ دانت مانجھ چولھے کا دھواں چڑیوں کا گھونسلا سانپ کا پھن

جلدی جلدی بولو!

سنگ ڈھنگ
جنگ بھنگ

ٹھنڈے
انڈے
سنڈے
منڈے

بُلند سمند
کمند قند

YPRFF1

ہمارا پَرچم

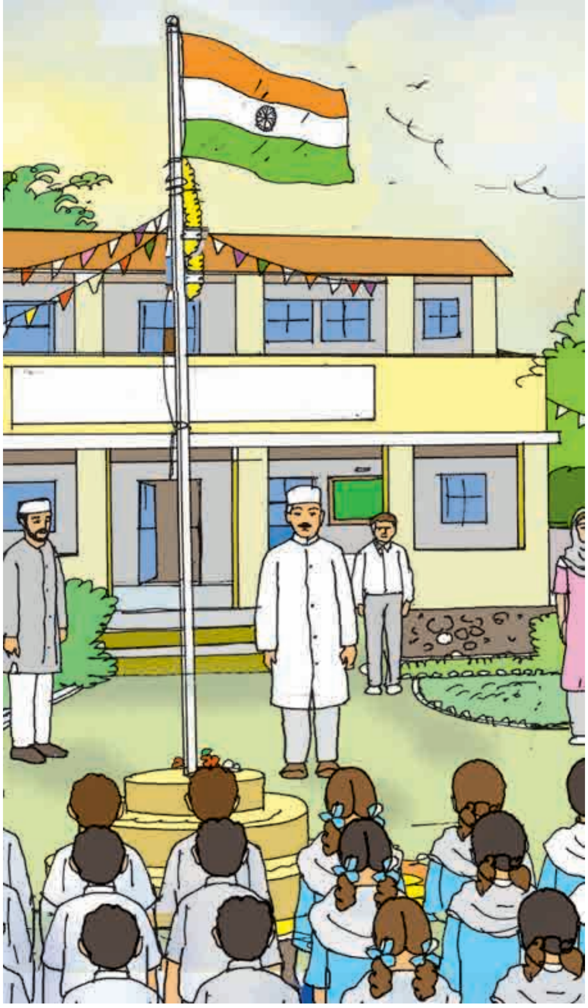

یہ ہمارا پَرچم ہے۔ اس میں تین رَنگ ہیں اِس لیے اِسے ترِنگا کہتے ہیں۔ اوُپر زَعُفرانی رنگ ہے۔ بیچ میں سفید رنگ ہے۔ نیچے ہَرا رنگ ہے۔ سفید پٹّی میں ایک چکر ہے۔ اِس کا رنگ نیلا ہے۔ اِسے اشوک چکر کہتے ہیں۔ ہم قومی تہواروں پر اپنے پرچم کو سَلامی دیتے ہیں۔ ہمیں اپنے پرچم سے محبّت ہے۔ یہ ہمارے وَطن کی عزّت ہے۔

مشقی سرگرمی

دیکھو اور لکھو۔

پَرچم	رَنگ	ترِنگا	زعفرانی	سفید	ہرا	پٹّی
اشوک	چکُر	نیلا	تَہوار	سَلامی	محبّت	عزّت

خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو۔

۱۔ سفید .... میں ایک چکُر ہے۔

۲۔ ہم قومی تہواروں پر اپنے پرچم کو .... دیتے ہیں۔

۳۔ ہمیں اپنے پرچم سے .... ہے۔

۴۔ یہ ہمارے .... کی عزّت ہے۔

YQ1BGN

رنگوں کا ہے بڑا کمال

* نظم پڑھو۔

رَنگوں کا ہے بَڑا کمال
دیکھو سُورج نِکلا لال
سرسوں پھُولی پیلی پیلی
اَلسی پھُول رہی ہے نیلی
ہرا چَنا لگتا ہے نیارا
سفید موگرا ، پیارا پیارا
کالا کوّا بول رہا ہے
نارَنگی پَر ڈول رہا ہے

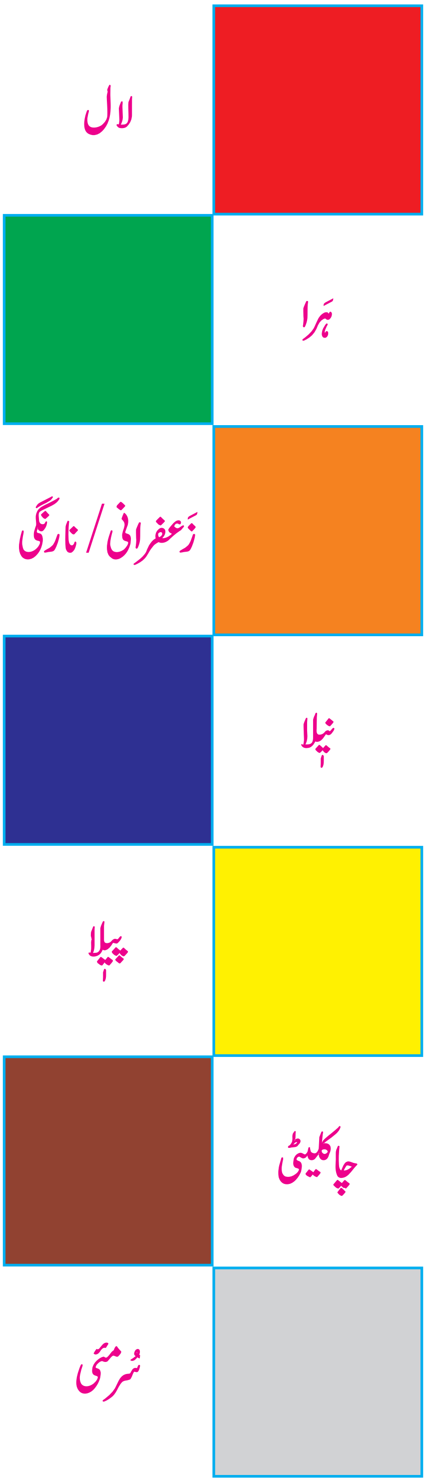

مشقی سرگرمی

خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو۔

۱۔ سُورج کا رنگ .... ہے۔

۲۔ سرسوں کا رنگ .... ہے۔

۳۔ اَلسی کا رنگ .... ہے۔

۴۔ چنے کا رنگ .... ہے۔

۵۔ موگرے کا رنگ .... ہے۔

گاندھی جی

یہ گاندھی جی ہیں۔ سب لوگ گاندھی جی کو باپُو کہتے ہیں۔ وہ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ روز صبح سویرے اُٹھتے اور خُدا کی عِبادت کرتے۔ ان کا رہن سہن سیدھا سادہ تھا۔ وہ کہا کرتے تھے، ''ہم سب ایک ہیں، ہندو، مُسلم، سِکھ، عیسائی آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ہم سب ایک خُدا کے بَندے ہیں۔''

پہلے ہمارے مُلک پر انگریز راج کیا کرتے تھے۔ باپُو نے کہا، ''آؤ، ہم سب مِل کر اپنے مُلک کو آزاد کرائیں۔'' سب نے اُن کا ساتھ دیا اور ہمارا ملک آزاد ہوگیا۔ اب ہم سب آزاد ہیں۔

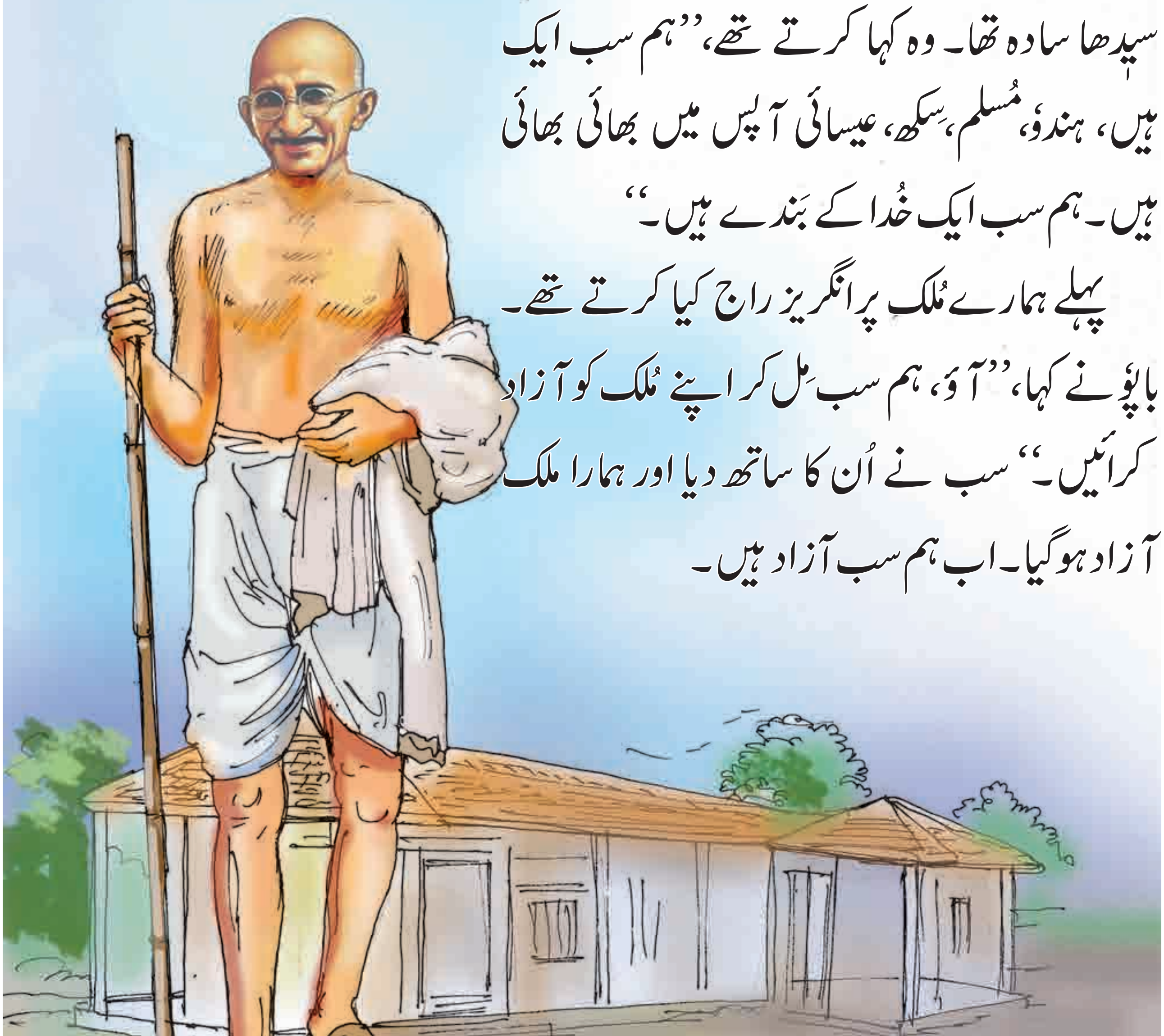

مشقی سرگرمی

دیکھو اور لکھو۔

آقا	مالِک	خُدا	صُبح	عِبادت	ہندو	مُسلِم
سِکھ	عیسائی	مُلک	شہر	سیدھا	سچّا	بندہ

جواب لکھو۔

۱۔ لوگ گاندھی جی کو کیا کہتے ہیں؟

۲۔ باپو کا رہن سہن کیسا تھا؟

۳۔ ہم سب کس کے بندے ہیں؟

۴۔ آزادی سے پہلے ہمارے ملک پر کون راج کرتا تھا؟

* بتاؤ تو بھلا!

۱۔ پانچ پھولوں کے نام بتاؤ۔

۲۔ پانچ پھلوں کے نام بتاؤ۔

۳۔ پانچ پرندوں کے نام بتاؤ۔

۴۔ پانچ رنگوں کے نام بتاؤ۔

۵۔ پانچ پالتو جانوروں کے نام بتاؤ۔

کھیل کھیل میں سیکھو۔

۱۔ ایسے پانچ لفظ لکھو جن کا آخری حرف 'ک' ہو۔

۲۔ ایسے پانچ لفظ لکھو جن کا دوسرا حرف 'ن' ہو۔

۳۔ ایسے تین لفظ لکھو جن کا پہلا حرف 'م' ہو۔

۴۔ ایسے تین لفظ لکھو جن کا پہلا حرف 'ب' ہو۔

YQA7IB

حرؤف کی جوڑ شکلیں

یہاں حروف تہجی کی مختلف تحریری شکلوں کو بتایا گیا ہے۔

ا					ادرک	یاور	آ گ	ہوا	
ب	ﺑ	ﺒ	ﺑہ	ﺑﺮ	بدن	بوتل	بہن	چابی	حبیب
ج	ﺟ	ﺠ			بجلی	جہاز			
د	ﺪ				بدن	گیند			
ر	ﺮ	ﺮ			ربر	طاہر			
س	ﺳ	ﺴ			سؤرج	کسب	انس		
ص	ﺻ				صؤرت	صاحب	قمیص		
ط	ﻃ				خط	مطلب	شرط		
ع	ﻋ	ﻌ	ﻊ		عزّت	جمعہ	جمع	شرؤع	
ف	ﻓ	ﻔ			فقیر	سفر	حرف		
ق	ﻗ	ﻘ			قاسم	عقیل	ورق		

ک ک ک ک	کوٹ	کام	ادرک		
ل ل ل ل	لاٹھی	لوٹا	لمبا	مال	
م م م م م	علم	مہک	محبوب	احمد	قدم
ن ن ن ن ن	ناک	نوک	نمک	نانی	نان
ں	ہاں	نہیں	اؤنٹ		
و و	بول	دو			
ہ ہ ہ ہ ہ	ہاں	ہرا	بہن	خالہ	وہ
ء	آئی	آئیں	گاؤں	غائب	
ی ی ی ی ی	الیاس	پرویز	یہاں	یونس	درزی
ے	بچّے	بالے			

تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟ پانچ جملے لکھو۔

آزادی
پپّو، بلو! دیکھو ابّو تمھارے لیے کیا لائے ہیں؟
خوب صوُرت طوطوں کی جوڑی... نام ہے چُنّو اور مُنّو۔
ٹیں، ٹیں
بعد میں...
چُنّو اور مُنّو!!
یہ اتنا پھڑ پھڑا کیوں رہے ہیں؟
کیونکہ یہ پنجرے میں قید ہیں۔ان کو اپنے ابو اور امی کی یاد آ رہی ہوگی۔
ہاں! مجھے بھی ایسا لگ رہا ہے۔
ہمیں اپنی آپا نے بھی کہا ہے نا کہ پرندوں کو قید نہ کرو۔
چلو پھر ایسا کرتے ہیں، ان دونوں کو پنجرے سے آزاد کر دیتے ہیں۔
ٹیں، ٹیں
پپو اور بلو پنجرے کا دروازہ کھول دیتے ہیں۔دونوں طوطے اُڑ جاتے ہیں۔
پپّو، بلو، یہ کیا؟ تم نے طوطوں کو کیوں اُڑا دیا؟
ہمیں ہماری آپا نے بتایا تھا کہ پرندوں کو قید نہیں کرنا چاہیے۔اس لیے ہم نے ان بے زبان پرندوں کو آزاد کر دیا۔

سمجھ دار بکریاں

کسی گاؤں کے پاس ایک ندی تھی۔ اس پر ایک چھوٹا سا پُل تھا۔ ایک وقت میں ایک ہی آدمی اس پر سے گُزر سکتا تھا۔

ایک دن ایسا ہوا کہ ایک بکری آدھی دوُر تک پُل پر آ گئی۔ اس نے دیکھا کہ سامنے سے دوُسری بکری بھی آ رہی ہے۔ دونوں آمنے سامنے کھڑی ہوگئیں۔ دونوں میں سے کوئی بھی نہ آگے جاسکتی تھی اور نہ پیچھے۔ پہلی بکری نے کہا: ''میں بیٹھ جاتی ہوں، تم میری پیٹھ پر پاؤں رکھو اور چلی جاؤ۔'' وہ نیچے بیٹھ گئی۔ دوُسری بکری اس پر سے گُزر گئی۔ اب پہلی بکری کھڑی ہوئی۔ اس نے بھی پُل پار کرلیا۔ اس طرح دونوں خوش خوش اپنے راستے چلی گئیں۔

* سنو اور عمل کرو (اشاراتی زبان)

۱۔ آنکھیں بند کرو۔	۲۔ مُڑ کر دیکھو۔	۳۔ ایک بار تالی بجاؤ۔
۴۔ ہاتھ پیچھے کرو۔	۵۔ سر پر ہاتھ رکھو۔	۶۔ گردن گول گُھماؤ۔

YQJ3JY

* نقطے جوڑ کر اپنی پسند کی تصویریں بناؤ۔

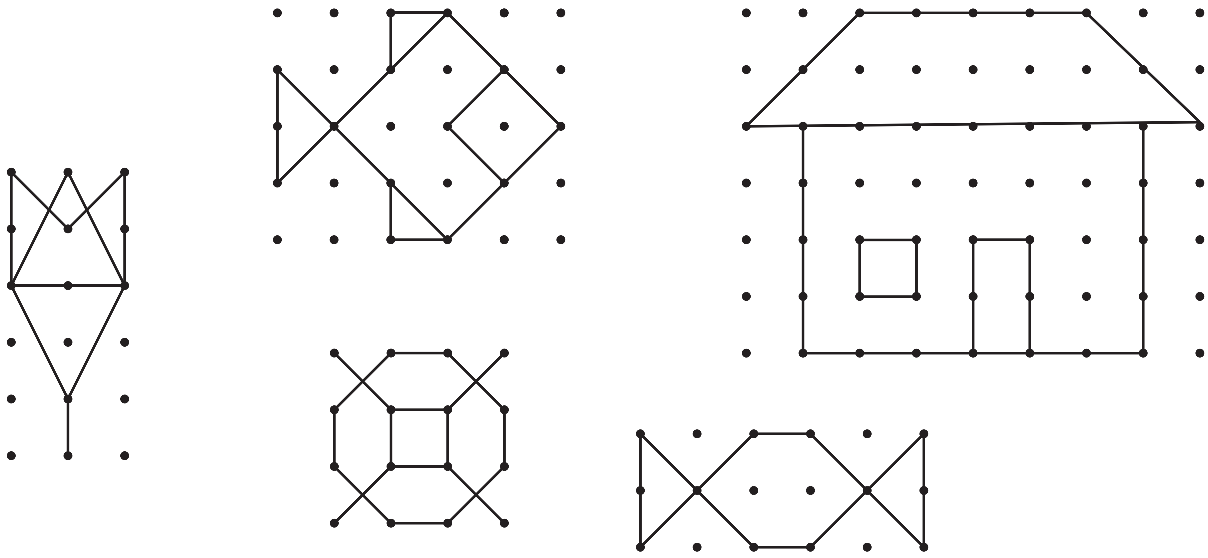

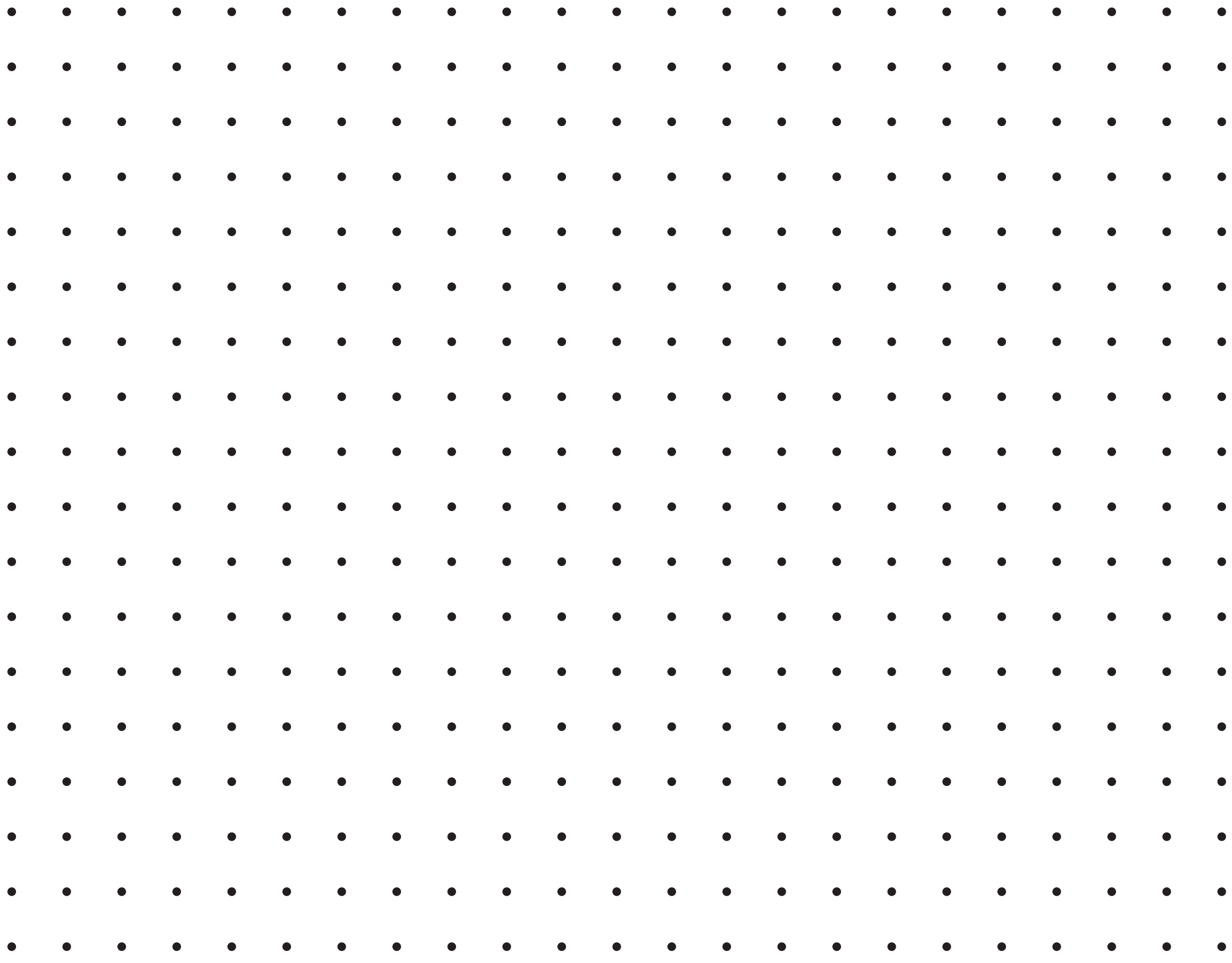

* تصویروں کو غور سے دیکھو۔ دونوں میں کیا الگ نظر آ رہا ہے، اس پر ◯ بناؤ۔

* دونوں تصویریں غور سے دیکھو اور ان میں فرق پہچانو۔ تصویر 'ب' کے الگ حصے پر ✓ نشان بناؤ۔

الف　　　　ب

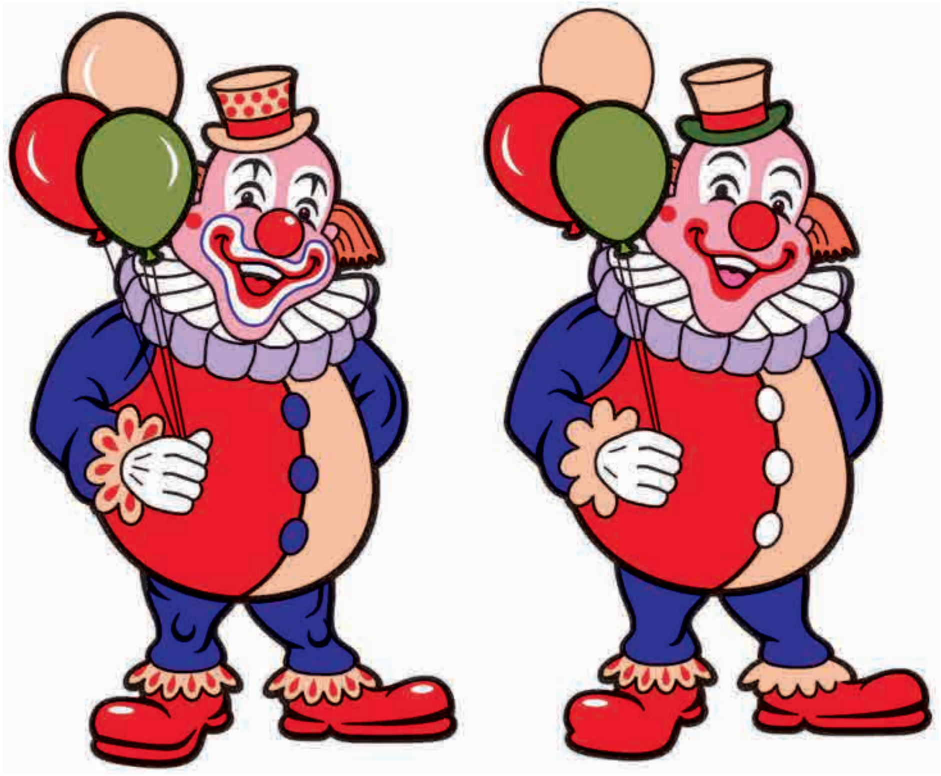

مشقی سرگرمی

لفظ کا پہلا حرف لکھو۔

انار = ...	بندر = ...	پتنگ = ...	تربوز = ...
ٹماٹر = ...	ثمر = ...	جہاز = ...	چرخا = ...
حلوائی = ...	خط = ...	درزی = ...	ڈمرو = ...
ذخیرہ = ...	ربر = ...	زنجیر = ...	سنترا = ...
شہنائی = ...	صابن = ...	ضعیف = ...	طبلہ = ...
ظروف = ...	عینک = ...	غار = ...	فراک = ...
قینچی = ...	کبوتر = ...	گدھا = ...	لڈّو = ...
مچھلی = ...	نل = ...	ورق = ...	ہاتھی = ...
یکّا = ...			

تصویر اور حرف کی جوڑیاں لگاؤ۔

	چھ
	جھ
	ٹھ
	بھ
	پھ
	تھ

YQSYLL

مشقی سرگرمی

* جوڑیاں لگاؤ۔

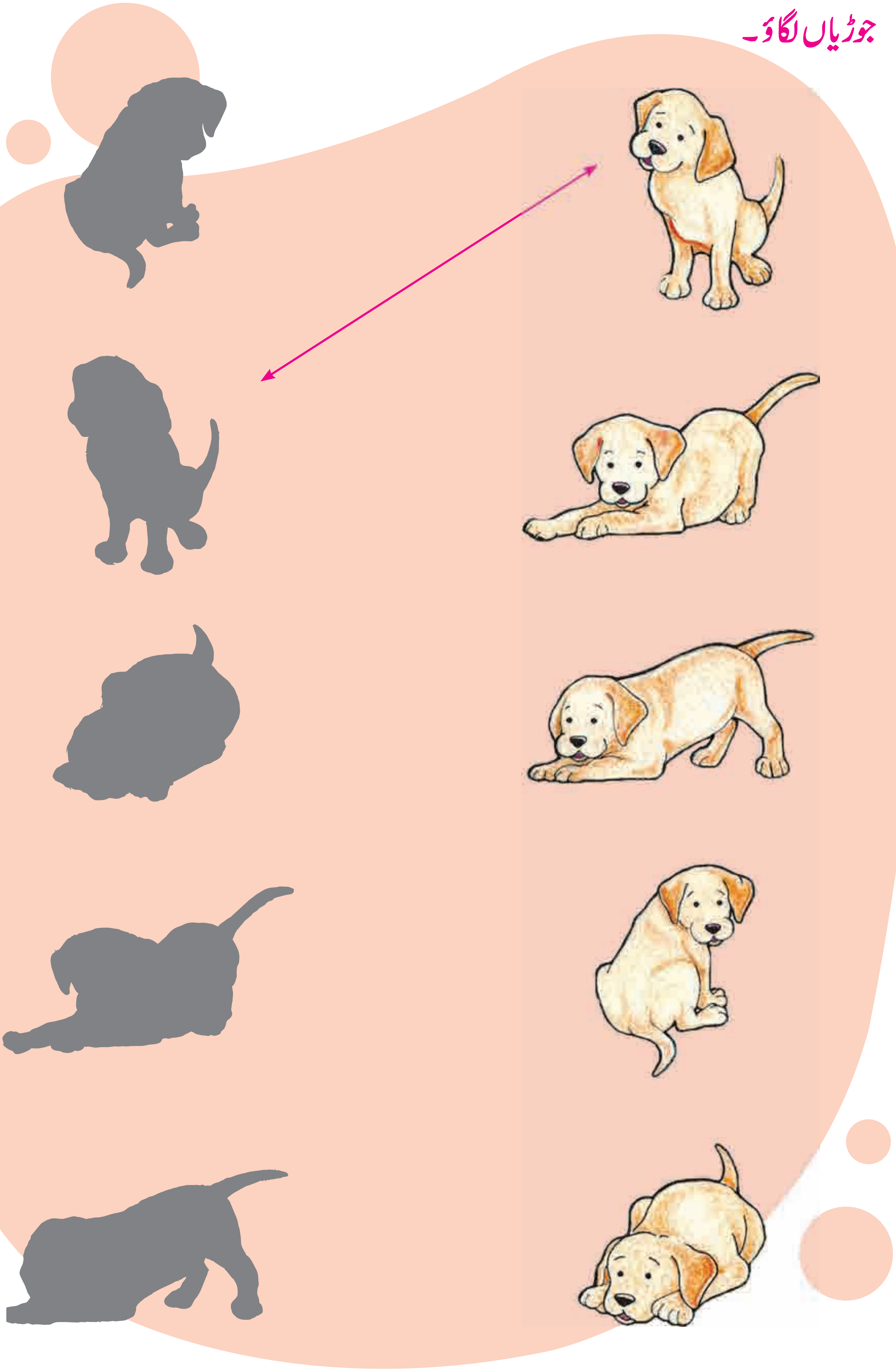

اپنے وطن میں سب کچھ ہے پیارے

اپنے وطن کے دِن رات نیارے
کھِلتی ہیں کلیاں ہنستے ہیں تارے
وہ ندیاں ہیں اَمرِت کے دھارے
دُنیا سے اونچے پَربَت ہمارے
باغ اور آکاش پھول اور تارے
اپنے وطن میں سب کچھ ہے پیارے

بِلّی کے گلے میں گھنٹی

ایک جگہ بہت سے چوہے اکٹھے رہتے تھے۔ ایک بِلّی ہر وقت ان کی تاک میں رہتی تھی۔ روز وہ ایک چوہے کا شکار کرلیتی تھی۔ تنگ آ کر ایک دن سب چوہے مل کر بیٹھے اور بِلّی سے بچنے کی تدبیریں سوچنے لگے۔ کوئی کچھ کہتا کوئی کچھ۔ ایک چوہا خود کو بہت عقل مند سمجھتا تھا۔ اس نے کھڑے ہوکر کہا کہ اگر میری ترکیب کے مطابق کام کیا جائے تو آئندہ بِلّی کسی چوہے کو نہیں پکڑ سکے گی۔ وہ ترکیب یہ ہے کہ بِلّی کے گلے میں ایک گھنٹی باندھ دی جائے تاکہ جب وہ ہم میں سے کسی پر جھپٹے تو گھنٹی کی آواز سن کر ہم سب اپنے اپنے بِلوں میں چھُپ جائیں۔ سب چوہے یہ ترکیب سن کر بہت خوش ہوئے اور اس چوہے کی تعریف کرنے لگے۔

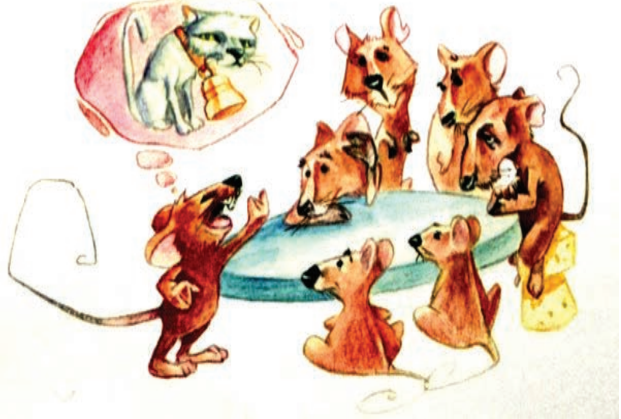

ایک بوڑھا چوہا جو اب تک خاموش بیٹھا سب کی باتیں سن رہا تھا، وہ کہنے لگا: ''بھائیو! ترکیب تو خیر اچھی ہے لیکن یہ بھی تو طے کرلو کہ بِلّی کے گلے میں گھنٹی کون باندھے گا۔'' بوڑھے چوہے کی بات سن کر سب چوہے خاموش ہوکر اپنے اپنے بِل میں جا چھپے۔

مشقی سرگرمی

* حرفوں کو جوڑ کر لفظ بناؤ۔

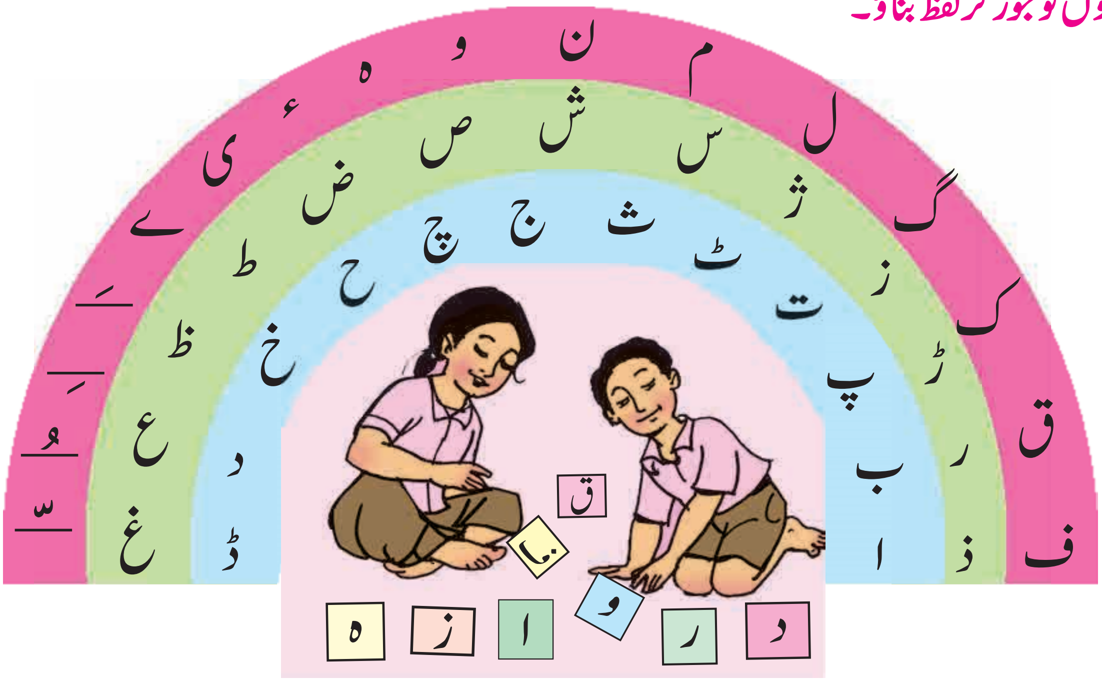

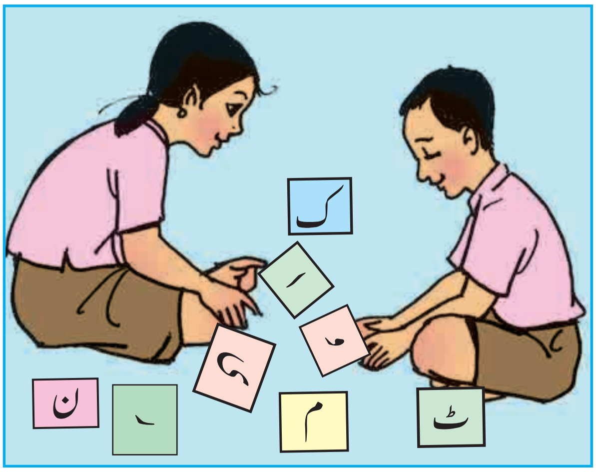

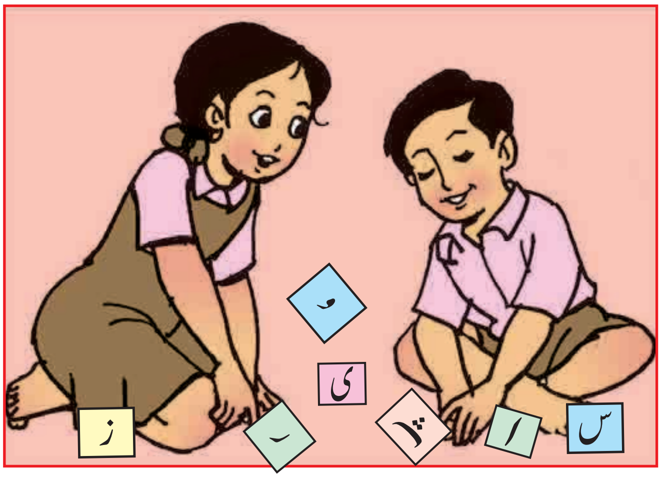

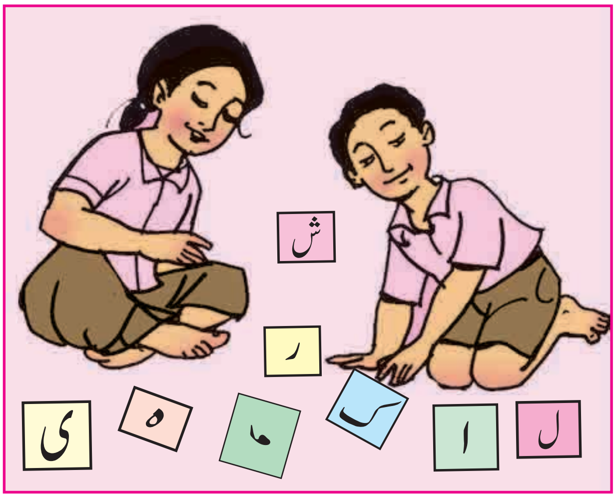

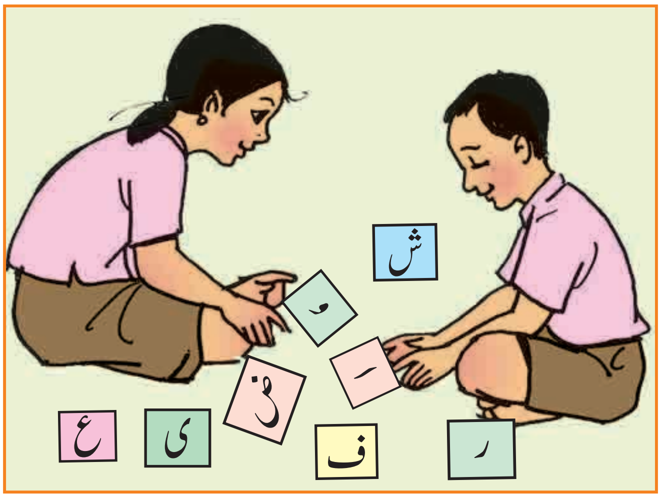

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴۔

उर्दू बालभारती इ. १ली

₹ 42.00